روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات یکم جنوری 2009ء 3 محرم 1430 ہجری یکم صلح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 1

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خداشناسی کی ضرورت

یہ دنیا چندروزہ ہے اور ایسا مقام ہے کہ آخرفنا ہے۔اندرہی اندر اس فنا کا سامان لگا ہوا ہے وہ اپنا کام کررہا ہے مگرخبرنہیں ہوتی اس لئے خداشناسی کی طرف قدم جلد اٹھانا چاہئے۔خداتعالیٰ کا مزا اسے آتا ہے جو اسے شناخت کرے اور جو اس کی طرف صدق ووفا سے قدم نہیں اٹھاتا اس کی دعا کھلے طور پر قبول نہیں ہوتی۔اور کوئی نہ کوئی حصہ تاریکی کا اسے لگا ہی رہتا ہے۔اگر خداتعالیٰ کی طرف ذراسی حرکت کروگے تو وہ اس سے زیادہ تمہاری طرف حرکت کرے گا،لیکن اول تمہاری طرف سے حرکت کا ہونا ضروری ہے۔یہ خام خیالی ہے کہ بلاحرکت کئے اس سے کسی قسم کی توقع رکھی جاوے یہ سنت اللہ اسی طریق سے جاری ہے کہ ابتدا میں انسان سے ایک فعل صادر ہوتا ہے۔پھر اس پر خداتعالیٰ کا ایک فعل نتیجۃً ظاہر ہوتا ہے۔اگر ایک شخص اپنے مکان کے کل دروازے بند کردے گا تو یہ بند کرنا اس کا فعل ہوگا۔خداتعالیٰ کا فعل اس پر یہ ظاہر ہوگا کہ اس مکان میں اندھیرا ہوجاوے گا لیکن انسان کو اس کوچہ میں پڑکر صبر سے کام لینا چاہئے۔

بعض لوگ شکایت کرتے ہیں کہ ہم نے سب نیکیاں کیں۔نماز بھی پڑھی روزے بھی رکھے۔صدقہ خیرات بھی دیا مجاہدہ بھی کیا مگر ہمیں وصول کچھ نہیں ہوا۔تو ایسے لوگ شقی ازلی ہوتے ہیں کہ وہ خداتعالیٰ کی ربوبیت پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ انہوں نے سب اعمال خداتعالیٰ کے لئے کئے ہوتے ہیں۔اگر خداتعالیٰ کے لئے کوئی فعل کیا جاوے تو یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ ضائع ہو اور خداتعالیٰ اس کا اجر اسی زندگی میں نہ دیوے۔اسی وجہ سے اکثر لوگ شکوک وشبہات میں رہتے ہیں اور ان کو خداتعالیٰ کی ہستی کا کوئی پتہ نہیں لگتا کہ ہے بھی کہ نہیں۔ایک پارچہ سلا ہوا ہو تو انسان جان لیتا ہے کہ اس کے سینے والا ضرور کوئی ہے۔ایک گھڑی ہے وقت دیتی ہے۔اگر جنگل میں بھی انسان کو مل جاوے تو وہ خیال کرے گا کہ اس کا بنانے والا ضرور ہے۔پس اسی طرح خداتعالیٰ کے افعال کو دیکھو کہ اس نے کس کس قسم کی گھڑیاں بنا رکھی ہیں اور کیسے کیسے عجائبات قدرت ہیں ایک طرف تو اس کی ہستی کے عقلی دلائل ہیں۔ایک طرف نشانات ہیں۔وہ انسان کو منوادیتے ہیں کہ ایک عظیم الشان قدرتوں والا خدا موجود ہے وہ پہلے اپنے برگزیدہ پر اپنا ارادہ ظاہر فرماتا ہے اور یہی بھاری شئے ہے جو انبیاء لاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم ص 494)

اللہ زندہ ہے

آنحضرت ﷺ کی وفات پر حضرت ابوبکرؓ نے صحابہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔
جو شخص محمد ﷺ کی عبادت کرتا تھا وہ سن لے کہ محمد ﷺ فوت ہو چکے ہیں اور جو اللہ کی عبادت کرتا تھا وہ جان لے کہ خدا زندہ ہے اور کبھی نہیں مرے گا۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب مرضی النبیؐ حدیث نمبر:4097)

تبرکات حضرت مسیح موعود

ﷺ سیدنا حضرت مسیح موعود کے تمام تبرکات کو تاریخی طور پر مستند قرار دینے کیلئے اعلان ہذا کے ذریعہ ایسے احباب جماعت جن کی تحویل میں سیدنا حضرت مسیح موعود کا کوئی تبرک ہے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح کی قائم فرمودہ تبرکات کمیٹی کو درج ذیل ایڈریس پر اطلاع بھجوا کر ممنون فرمائیں۔اطلاع آنے پر ان احباب کی خدمت میں ایک فارم بھجوایا جائے گا جسے پُر کرکے وہ کمیٹی کو واپس بھجوائیں گے۔اس صورت میں کمیٹی ان تبرکات کا اندراج اپنے ریکارڈ میں محفوظ کرسکے گی۔

دفتر نظارت تعلیم صدرانجمن احمدیہ ربوہ پوسٹ کوڈ 35460 ضلع جھنگ
فون نمبر:0092-476212473
(سیکرٹری تبرکات کمیٹی)

نمایاں کامیابی

ﷺ مکرم محمد رشید ہاشمی صاحب صدر حلقہ شالی چھاؤنی لاہور کینٹ تحریر کرتے ہیں۔
میری بیٹی قرۃ العین ہاشمی نے اس سال پنجاب یونیورسٹی کے سیشن 2005-2007 کے کانووکیشن منعقدہ 6 دسمبر 2008ء کو ایم فل پاکستان سٹڈیز میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے پر گورنر پنجاب سے ڈگری حاصل کی ہے۔نیز پنجاب پبلک سروس کمیشن کے امتحان منعقدہ 2008ء میں پنجاب بھر میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ خداتعالیٰ بچی کو مزید دین ودنیا کی کامیابیوں سے ہمکنار کرے اور اپنے فضل کی راہوں پر چلاتے ہوئے جماعت کے لئے حقیقی معنوں میں قرۃ العین بنائے۔آمین

نیا سال مبارک ہو

ﷺ ادارہ الفضل کی طرف سے احباب جماعت احمدیہ عالمگیر کو نیا سال مبارک ہو۔مبارک صد مبارک اللہ تعالیٰ سال نو میں اور آئندہ ہمیں ڈھیروں خوشیاں عطا فرماتا چلا جائے نیز خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کی برکتیں ہمیشہ جاری وساری رہیں۔آمین

تبصرہ

عدالت عالیہ تک کا سفر

خودنوشت سوانح: جسٹس (ر) محمد اسلام بھٹی صاحب

مرتبہ: احمد طاہر مرزا صاحب

ناشر: محمد شعیب عادل صاحب

مطبع: نیا زمانہ پبلیکیشنز لاہور

ضخامت: 368 صفحات

قیمت: 400 روپے

جناب جسٹس (ر) محمد اسلام بھٹی صاحب اپنے شعبہ سے محبت، لگن اور مہارت اور دیانتداری کی وجہ سے بہت نیک نام ہیں۔ آپ نے اپنی زندگی کے مشاہدات وتجربات پر مشتمل خودنوشت سوانح شائع کی ہے۔ جس میں آپ کی ابتدائی یادوں سے لے کر پاکستان کے مختلف شہروں میں قانون کے میدان میں کی جانے والی خدمات کا تفصیلی احاطہ کیا گیا ہے۔ اس خودنوشت کو 20 ابواب میں باندھا گیا ہے۔ جن میں ابتدائی یادیں، چارسدہ میں بطور سب جج پہلی پوسٹنگ، صوابی میں بطور سب جج، مردان، ہری پور اور کیمبل پور کی یادیں، بطور فرسٹ کلاس سول جج لاہور اور ایڈمنسٹریٹو سول جج گجرات، سرگودھا کی یادیں، بطور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج لاہور اور گجرات، گوجرانوالہ میں بطور سیشن جج اور ڈپٹی سیکرٹری قانون سول سیکرٹریٹ لاہور، جہلم کی ڈائری، قصور میں بطور سیشن جج، چیئرمین کمرشل کورٹ برائے پنجاب و سرحد، کسٹم جج برائے پنجاب، چیئرمین ڈرگ کورٹ برائے پنجاب و سرحد، بینکنگ جج برائے پنجاب، چیئرمین کسٹمز اپیلیٹ ٹرائیبونل برائے پاکستان، بطور ہائی کورٹ جج، کچھ عائلی زندگی کے بارے میں، سیر وتفریح، اسفار، دیار مغرب میں، سفر ہند اور یاد رفتگان شامل ہیں۔

اپنی آپ بیتی کے بارے میں جناب جسٹس صاحب موصوف دیباچہ میں لکھتے ہیں، کبھی خواب میں بھی نہ سوچا تھا کہ میں آپ بیتی جیسی کوئی چیز قلمبند کروانے کا اہل گردانا جاؤں گا۔ میرا بچپن اور ابتدائی زندگی انتہائی نامساعد حالات میں گزرے، ملازمت سے ریٹائر ہوا تو کبھی کبھار دوستوں کے اصرار پر اپنی بیتی ہوئی زندگی کے بعض اوراق کی پردہ کشائی کرتا۔ بعض مہربانوں کو میری یادداشتیں دلچسپ لگتیں تو ان کی تجویز ہوتی کہ میں انہیں احاطہ تحریر میں لاؤں اور پھر جسٹس صاحب نے ساڑھے تین، پونے چار سو صفحات پر مشتمل اپنی خودنوشت آپ بیتی لکھ لی۔ چند حصے نمونہ کے طور پر پیش ہیں۔ آپ لکھتے ہیں۔

مجھے وہ زمانہ کبھی نہیں بھولے گا جب قیام پاکستان کے فوراً بعد میرے لئے اپنے تعلیمی سفر کو جاری رکھنا تقریباً مخدوش ہوگیا۔ میں گاؤں کے ایک عام دیہاتی بچے کی طرح اپنے والد کے ساتھ ان کے کھیتی باڑی کے کام میں مدد کرنے لگا۔...... اپنے مویشی چراتا اور سب سے بڑھ کر اگر کسی وجہ سے والد صاحب راہٹ کے چلائے جانے کے وقت غیر حاضر ہوتے تو گھنٹوں بیلوں کے ساتھ راہٹ چلاتا۔ آٹا ہم گاؤں کے خراس (آٹا پیسنے کی چکی) پر ہی تیار کرتے مگر بعض دفعہ خراس کی باری نہ ملنے کی وجہ سے گاؤں سے دو تین میل دور چکی پر گندم لے جانا پڑتی۔ پندرہ بیس سیر گندم وہاں تک لے جانا تو چنداں مشکل نہ تھا مگر پسنے کے بعد گرم آٹا سر پر رکھ کر واپس گاؤں لانا یقیناً کار دارد تھا، سر ابل سا جاتا۔

پھر لکھتے ہیں، بعض دوستوں اور ظفر علی خان صاحب سینئر سول جج کے ساتھ ہری پور کے جتنے پہاڑوں پر ریسٹ ہاؤسز اور بنگلے تھے، ان پر اکثر آنے اور ٹھہرنے کا اتفاق ہوا، محکمہ جنگلات کے بعض ڈاک بنگلوں پر جانے کے لئے محکمہ کے ہی گھوڑے استعمال ہوتے تھے، جو ظفر علی خان مرحوم کی پسندیدہ سواری تھی۔ پھر اکثر ڈاک بنگلوں میں بجلی بھی نہیں ہوتی تھی۔ ذرا خیال کریں پہاڑ کی چوٹی پر مختصر سا بنگلہ ہے جس میں لیمپ جل رہا ہے، خوب سردی ہے، ہوا اور چیڑ اور دیار کے درختوں سے ملاپ کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی انتہائی مسحور کن موسیقی نما سرسراہٹ اور پھر ظفر علی خان کے مختلف النوع لطائف جن میں سے اکثر ان کے اپنے ذہن کی پیداوار ہوتے تھے۔ وہ بنگلے کے چوکیداروں کو بھی دوست بنا لیتے تھے اور ساتھ ہی اپنے لطیفوں کے شکار بھی۔

ہائی کورٹ کے جج بننے کے بارے میں رقمطراز ہیں۔ عدالت عالیہ تک کے سفر کے لئے کئی کٹھن مراحل طے کرنے پڑے۔ بارہا میرا نام سامنے آیا۔ مگر ہمیشہ سیاسی مصلحتیں درمیان میں حائل ہوگئیں ...... 1988ء تا 1995ء کے عرصہ میں ہائیکورٹ کی ججی کے لئے میرے نام کی بازگشت کئی حلقوں سے سنائی دی...... محترمہ بے نظیر صاحبہ (وزیراعظم پاکستان) سے ملاقات میں محترمہ نے انتہائی اہم قانونی نکات مثلاً چائلڈ لیبر اور کاروکاری جیسے مسائل پر بہت تیکھے اور چونکا دینے والے انداز میں سوالات کئے۔ محترمہ سے میری کوئی آٹھ دس منٹ ملاقات رہی جو ہر لحاظ سے تسلی بخش تھی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ محترمہ نے مجھے ایک بار بھی نہیں جتایا کہ تم احمدی ہو اور کہ میں تمہیں اس کے باوجود جج بنا رہی ہوں۔

جناب جسٹس صاحب نے اپنی خودنوشت میں بہت تفصیل سے اپنے حالات بیان کئے ہیں۔ خودنوشت سوانح عمریوں میں یہ ایک عمدہ اضافہ ہے اور تمام پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ (ایف شمس)

سال نو مبارک

سال نو کا اب کے استقبال یوں فرمایئے
بھول کر سب رنجشیں باہم گلے مل جایئے

دوستوں اور دشمنوں میں فرق کچھ رہنے نہ دیں
کوئی بھی شکوہ کسی بھی لب پہ ہم آنے نہ دیں

دوریاں نزدیکیوں میں اب بدلنی چاہئیں
نفرتیں، باہم محبت میں بدلنی چاہئیں

ظلم کا بدلہ نہیں لینا کبھی بھی ظلم سے
دل جہاں کے جیتنے ہیں ہم نے پیار وحلم سے

سختیاں سارے زمانے کی خوشی سے جھیل کر
گالیاں سن کر دعائیں ان کو دیں شام و سحر

سال نو میں رحمتوں اور برکتوں کا ہو نزول
سب دعائیں، التجائیں اے خدا کیجو قبول

ہیں جو پابندِ سلاسل بے وجہ و بے قصور
اپنی رحمت کا نشاں دکھلائے اب رب غفور

اپنے فضل خاص سے سامان کر ایسے حبیب
اب رہائی عزت وعظمت سے ہو سب کے نصیب

ظلم و استبداد کی راہیں سبھی مسدود ہوں
جابر و ظالم ستمگر نیست و نابود ہوں

ہم کو آزادی ہو تیرے نام کی تشہیر کی
ساری کڑیاں توڑ دے قدغن کی اس زنجیر کی

کوششِ پیہم، ثباتِ قدم اور عزم صمیم
سب میں یہ اوصاف پیدا کر مرے رب کریم

آئے نہ لغزش کبھی بھی پائے استقلال میں
ہو نیا اک ولولہ ہر سال استقبال میں

عبدالحمید خلیق

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم حبیب الرحمٰن زیروی صاحب

نظام خلافت کی اہمیت و برکات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نظر میں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شروع خلافت سے ہی احباب جماعت کو خلافت کے نظام اور اس کے مقام کو واضح کرنے اور اس کی حفاظت اور استحکام کے لئے قربانیاں دینے کے بارے میں ارشادات سے نوازا ہے اور خلافت کے دائمی ہونے کی نوید سنائی ہے۔ خلافت کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ کے ارشادات سے اقتباسات قارئین کی نذر ہیں۔

خلافت کا وعدہ

21 مئی 2004ء کے خطبہ جمعہ میں آپ نے سورۃ نور کی آیت کی تلاوت کے بعد فرمایا:

اس کا ترجمہ ہے: کہ تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ان سے اللہ تعالیٰ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اس نے ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور ان کے لئے ان کے دین کو جو اس نے ان کے لئے پسند کیا ضرور تمکنت عطا کرے گا اور ان کی خوف کی حالت کے بعد ضرور انہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور جو اس کے بعد بھی ناشکری کرے، یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں۔......

مسیح موعود کی آمد پر خلافت کا سلسلہ شروع ہونا تھا اور یہ خلافت کا سلسلہ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق دائمی رہنا تھا اور رہنا ہے انشاء اللہ۔ جیسا کہ حدیث میں آتا ہے حضرت حذیفہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں نبوت قائم رہے گی جب تک اللہ چاہے گا۔ پھر وہ اس کو اٹھا لے گا اور خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔ پھر اللہ تعالیٰ جب چاہے گا اس نعمت کو بھی اٹھا لے گا۔ پھر اس کی تقدیر کے مطابق ایذا رساں بادشاہت قائم ہوگی جس سے لوگ دل گرفتہ ہوں گے اور تنگی محسوس کریں گے۔ پھر جب یہ دور ختم ہوگا تو اس کی دوسری تقدیر کے مطابق اس سے بھی بڑھ کر جابر بادشاہت قائم ہوگی۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا رحم جوش میں آئے گا اور اس ظلم وستم کے دور کو ختم کر دے گا۔ اس کے بعد پھر خلافت علیٰ منہاج نبوت قائم ہوگی اور یہ فرما کر آپؐ خاموش ہوگئے۔

(مسند احمد بن حنبل۔مشکوٰۃ کتاب الرقاق باب الانذار والتحذیر الفصل الثالث)

خلافت دائمی ہے

پس ہم خوش قسمت ہیں کہ ہم اس دور میں اس پیشگوئی کو پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں اور اس دائمی خلافت کے عینی شاہد بن گئے ہیں بلکہ اس کو ماننے والوں میں شامل ہیں اور اس کی برکات سے فیض پانے والے بن گئے ہیں۔

قدرت ثانیہ

اب میں حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں اس آیت کی کچھ وضاحت کرتا ہوں، آپ فرماتے ہیں:۔

''اللہ تعالیٰ دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔ اوّل خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے، دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے وقت میں ہوا جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہو گئے اور صحابہؓ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے تب خدا تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا اور اس وعدہ کو پورا کیا جو فرمایا تھا (النور:56)۔ یعنی خوف کے بعد پھر ہم ان کے پیر جما دیں گے۔ ایسا ہی حضرت موسیٰ کے وقت میں ہوا جبکہ حضرت موسیٰ مصر اور کنعان کی راہ میں پہلے اس سے جو بنی اسرائیل کو وعدہ کے موافق منزل مقصود تک پہنچا دیں فوت ہو گئے اور بنی اسرائیل میں ان کے مرنے سے ایک بڑا ماتم برپا ہوا۔ جیسا کہ توریت میں لکھا ہے کہ بنی اسرائیل اس بے وقت موت کے صدمہ سے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ناگہانی جدائی سے چالیس دن تک روتے رہے۔ ایسا ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ معاملہ ہوا اور صلیب کے واقعہ کے وقت تمام حواری تتر بتر ہو گئے اور ایک ان میں سے مرتد بھی ہو گیا''۔

فرمایا: ''سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے۔ اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے''۔ اور یہ وعدہ بھی کیونکہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اس لئے اس وقت تک ہے جو لوگ نیک اعمال بجالاتے رہیں گے وہ ہی خلافت سے چمٹے رہیں گے۔ ''اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا۔ سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے۔ وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے وہ سب کچھ تمہیں دکھلائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا ہے۔ اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے پر ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں جن کی خدا نے خبر دی۔ میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں۔ اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔ سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو۔ اور چاہئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو اور تمہیں دکھا دے کہ تمہارا خدا ایسا قادر ہے۔ اپنی موت کو قریب سمجھو۔ تم نہیں جانتے کہ کس وقت وہ گھڑی آجائے گی''۔

اور فرمایا کہ: ''چاہئے کہ جماعت کے بزرگ جو نفس پاک رکھتے ہیں میرے نام پر میرے بعد لوگوں سے بیعت لیں''۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ کئی کھڑے ہو جائیں بیعت کرنے کے لئے بلکہ مختلف اوقات میں ایسے آتے رہیں گے۔ ''خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو۔ مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے اور جب تک کوئی خدا سے روح القدس پا کر کھڑا نہ ہو سب میرے بعد مل کر کام کرو''۔

(رسالہ الوصیت۔روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 304 تا 307)

حضرت خلیفہ اوّل کے ذریعہ تمکنت دین

چنانچہ دیکھ لیں حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد آپ نے ہمیں خوشخبریاں بھی دے دی تھیں کہ آپ کی وفات کے بعد اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے انشاء اللہ خلافت دائمی رہے گی اور دشمن دو خوشیاں کبھی نہیں دیکھ سکے گا کہ ایک تو وفات کی خبر اس کو پہنچے اور اس پر خوش ہو۔ حضرت مسیح موعود کی وفات پر ایسے بھی تھے جنہوں نے خوشیاں منائیں اور پھر یہ کہ وہ جماعت کے ٹوٹنے کی خوشی وہ دیکھ سکیں گے، یہ کبھی نہیں ہوگا۔ دشمن نے بڑا شور مچایا، بڑا خوش تھا لیکن اللہ تعالیٰ کا جو وعدہ تھا کہ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا کا ہمیں نظارہ بھی دکھایا۔ اور بعض لوگوں کا خیال تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول اب کافی عمر رسیدہ ہو چکے ہیں، طبیعت کمزور ہو چکی ہے اور شاید اس طرح خلافت کا کنٹرول نہ رہ سکے اور شاید وہ خلافت کا بوجھ نہ اٹھا سکیں اور انجمن کے بعض عمائدین کا خیال تھا کہ اب ہم اپنی من مانی کر سکیں گے۔ کیونکہ عمر کی وجہ سے بہت سارے معاملات ایسے ہیں جو اگر ہم حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت میں نہ بھی پیش کریں تب بھی کوئی فرق نہیں پڑے گا اور ان کو پتہ نہیں چلے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے دشمن کی یہ تمام اندرونی اور بیرونی جو بھی تدبیریں تھیں ان کو کامیاب نہیں ہونے دیا اور اندرونی فتنے کو بھی دبا دیا اور دنیا نے دیکھا کہ کس طرح ہر موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اس فتنہ کو دبایا اور کتنے زور اور شدت سے اس کو دبایا اور کس طرح دشمن کا منہ بند کیا۔

آپ فرماتے ہیں:

''چونکہ خلافت کا انتخاب عقل انسانی کا کام نہیں، عقل نہیں تجویز کر سکتی کہ کس کے قویٰ قوی ہیں کس میں قوت انسانیہ کامل طور پر رکھی گئی ہے۔ اس لئے جناب الٰہی نے خود فیصلہ کر دیا ہے۔ وعد اللّٰہ الذین اٰمنوا...... خلیفہ بنانا اللہ تعالیٰ ہی کا کام ہے۔

(حقائق الفرقان جلد سوم صفحہ 225)

فرمایا کہ: ''مجھے نہ کسی انسان نے، نہ کسی انجمن نے خلیفہ بنایا اور نہ میں کسی انجمن کو اس قابل سمجھتا ہوں کہ وہ خلیفہ بنائے پس مجھ کو نہ کسی انجمن نے بنایا نہ میں اس کے بنانے کی قدر کرتا ہوں اور اس کے چھوڑ دینے پر تھوکتا بھی نہیں اور نہ کسی میں طاقت ہے کہ وہ اس خلافت کی رداء کو مجھ سے چھین لے''۔

(الفرقان، خلافت نمبر۔مئی جون 1967ء صفحہ 28)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: ''کہا جاتا ہے کہ خلیفہ کا کام صرف نماز پڑھا دینا اور یا پھر بیعت لے لینا ہے۔ یہ کام تو ایک مُلّاں بھی کر سکتا ہے اس کے لئے کسی خلیفے کی ضرورت نہیں اور میں اس قسم کی بیعت پر تھوکتا بھی نہیں۔ بیعت وہ ہے جس میں کامل اطاعت کی جائے اور خلیفہ کے کسی ایک حکم سے بھی انحراف نہ کیا جائے''۔

(الفرقان، خلافت نمبر۔ مئی جون 1967ء صفحہ 28)

خلافت ثانیہ کا مبارک دور

پھر دنیا نے دیکھا کہ آپ کے ان پرزور خطابات سے اور جو آپ نے اس وقت براہ راست انجمن پر بھی ایکشن لئے، جتنے وہ لوگ باتیں کرنے والے تھے وہ سب بھیگی بلّی بن گئے، جھاگ کی طرح بیٹھ گئے۔ اور وقتی طور پر ان میں کبھی کبھی اُبال آتا رہتا تھا اور مختلف صورتوں میں کہیں نہ کہیں جا کر فتنہ پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہتے تھے لیکن انجام کار رسوائے ناکامی کے اور کچھ نہیں ملا۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات ہوئی۔ اس کے بعد پھر انہیں لوگوں نے سر اٹھایا اور ایک فتنہ برپا کرنے کی کوشش کی، جماعت میں پھوٹ ڈالنے کی کوشش کی اور بہت سارے پڑھے لکھے لوگوں کو اپنی طرف مائل بھی کر لیا، کیونکہ ان کا خیال تھا کہ اگر خلافت کا انتخاب ہوا تو حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کو ہی جماعت خلیفہ منتخب کرے گی۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس فتنہ کو ختم کرنے کے لئے ان شور مچانے والوں کو، انجمن کے عمائدین کو یہ بھی کہہ دیا کہ مجھے کوئی شوق نہیں خلیفہ بننے کا، تم جس کے ہاتھ پر کہتے ہو میں بیعت کرنے کے لئے تیار ہوں۔ جماعت جس کو چنے گی میں اسی کو خلیفہ مان لوں گا۔ لیکن جیسا کہ میں نے کہا ان لوگوں کو پتہ تھا کہ اگر انتخاب خلافت ہوا تو حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب ہی خلیفہ منتخب ہوں گے۔ اس لئے وہ اس طرف نہیں آتے تھے اور یہی کہتے رہے کہ فی الحال خلیفہ کا انتخاب نہ کروایا جائے۔ ایک، دو، چار دن کی بات نہیں، چند مہینوں کے لئے اس کو آگے ٹال دیا جائے، آگے کر دیا جائے اور یہ بات کسی طرح بھی جماعت کو قابل قبول نہ تھی۔ جماعت تو ایک ہاتھ پر اکٹھا ہونا چاہتی تھی۔ آخر جماعت نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کو خلیفہ منتخب کیا اور آپ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ اور اس وقت بھی مخالفین کا یہ خیال تھا کہ جماعت کے کیونکہ پڑھے لکھے لوگ ہمارے ساتھ ہیں اور خزانہ ہمارے پاس ہے اس لئے چند دنوں بعد ہی یہ سلسلہ ختم ہو جائے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے پھر اپنی رحمت کا ہاتھ رکھا اور خوف کی حالت کو پھر امن میں بدل دیا اور دشمنوں کی ساری امیدوں پہ پانی پھیر دیا اور ان کی ساری کوششیں ناکام ہو گئیں۔

پھر خلافت ثانیہ میں 1934ء میں ایک فتنہ اٹھا اس کو بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دبا دیا اور جماعت کو مخالفین کوئی گزند نہیں پہنچا سکے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ ہم پتہ نہیں کیا کر دیں گے۔ پھر 1953ء میں فسادات اٹھے۔ جب پاکستان بن گیا اس وقت دشمن کا خیال تھا کہ اب ہماری حکومت ہے یہاں انگریزوں کی حکومت نہیں رہی اب یہاں انصاف تو ہم نے ہی دینا ہے اور ان لوگوں کو انصاف کا پتہ ہی کچھ نہیں تھا اس لئے اب تو جماعت ختم ہوئی کہ ہوئی۔ لیکن پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت کو ان سخت حالات اور خوف کی حالت سے ایسا نکالا کہ دنیا نے دیکھا کہ جو دشمن تھے وہ تو تباہ و برباد ہو گئے، وہ تو ذلیل و خوار ہو گئے لیکن جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک نئی شان کے ساتھ پھر آگے قدم بڑھاتی ہوئی چلتی چلی گئی۔

غرض کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خلافت کا دور 52 سال رہا اور ہر روز ایک نئی ترقی لے کر آتا تھا۔ کئی زبانوں میں آپ کے زمانے میں تراجم قرآن کریم ہوئے۔ بیرونی دنیا میں مشن قائم ہوئے۔ افریقہ میں، یورپ میں مشنز قائم ہوئے اور بڑی ذاتی دلچسپی لے کر ذاتی ہدایات دے کر۔ اس زمانے میں دفاتر کا بھی نظام اتنا نہیں تھا۔ خود مربیان کو براہ راست ہدایات دے دے کر اس نظام کو آگے بڑھایا اور پھر اللہ تعالیٰ نے نہ صرف ہندو پاکستان میں بلکہ دنیا کے دوسرے ملکوں میں بھی اور خاص طور پر افریقہ میں لاکھوں کی تعداد میں سعید روحوں کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ ...... پھر دیکھیں آپ نے کس طرح انتظامی ڈھانچے بنائے۔ صدر انجمن احمدیہ کا قیام تو پہلے ہی تھا اس میں تبدیلیاں کیں، ردّ و بدل کی۔ اس کو اس طرح ڈھالا کہ انجمن اپنے آپ کو صرف انجمن ہی سمجھے اور کبھی خلافت کے لئے خطرہ نہ بن سکے۔ پھر ذیلی تنظیموں کا قیام ہے، انصار اللہ، خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ، آپ کی دُور رس نظر نے دیکھ لیا کہ اگر میں اس طرح جماعت کی تربیت کروں گا کہ ہر عمر کے لوگوں کو ان کی ذمہ واری کا احساس دلا دوں اور وہ یہ سمجھنے لگیں کہ اب ہم ہی ہیں جنہوں نے جماعت کو سنبھالنا ہے اور ہر فتنے سے بچانا ہے۔ اپنے اندر نیک تبدیلی اور پاک تبدیلی پیدا کرنی ہے۔ اگر یہ احساس پیدا ہو جائے قوم کے لوگوں میں تو پھر اس قوم کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ تو دیکھ لیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب دنیا کے ہر ملک میں یہ ذیلی تنظیمیں قائم ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے فعال ہیں اور آج جرمنی کی خدام الاحمدیہ بھی اسی سلسلے میں اپنا اجتماع کر رہی ہے۔ تو یہ بھی ایک بہت بڑی انتظامی بات تھی جو حضرت مصلح موعود نے جماعت میں جاری فرمائی۔

پھر تحریک جدید کا قیام ہے۔ جب دشمن یہ کہہ رہا تھا کہ میں قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجا دوں گا اس وقت آپ نے تحریک جدید کا قیام کیا اور پھر بیرون ممالک میں مشن قائم ہوئے۔ پھر وقف جدید کا قیام ہے جو پاکستان اور ہندوستان کی دیہاتی جماعتوں میں (دعوت الی اللہ) کے لئے تھا۔ اب تو یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا میں پھیل گئی۔ غرضیکہ اتنے کام ہوئے ہیں اور اسی شخص کو جس کو اپنے زعم میں بڑے پڑھے لکھے اور عقلمند اور جماعت کو چلانے کا دعویٰ کرنے والے سمجھتے تھے کہ یہ بچہ ہے اس کے ہاتھ میں خلافت کی باگ ڈور ہے اور یہ کچھ نہیں کر سکتا اسی بچے نے دنیا میں ایک تہلکہ مچا دیا۔ اور تمام دنیا میں حضرت مسیح موعود کے اس الہام کو بھی پورے کرنے والے ہو گئے کہ میں تیری...... کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔

خلیفہ خدا بناتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں کہ:

''جو خلیفہ مقرر کیا جاتا ہے اس میں دیکھا جاتا ہے کہ اس نے کل خیالات کو یکجا جمع کرنا ہے۔ اس کی مجموعی حیثیت کو دیکھا جاوے۔ ممکن ہے کسی ایک بات میں دوسرا شخص اس سے بڑھ کر ہو۔ ایک مدرسہ کے ہیڈ ماسٹر کے لئے صرف یہ نہیں دیکھا جاتا کہ وہ پڑھاتا اچھا ہے کہ نہیں یا اعلیٰ ڈگری پاس ہے یا نہیں۔ ممکن ہے کہ اس کے ماتحت اس سے بھی اعلیٰ ڈگری یافتہ ہوں۔ اس نے انتظام کرنا ہے، افسروں سے معاملہ کرنا ہے، ماتحتوں سے سلوک کرنا ہے یہ سب باتیں اس میں دیکھی جاویں گی۔ اسی طرح سے خدا کی طرف سے جو خلیفہ ہوگا اس کی مجموعی حیثیت کو دیکھا جاوے گا۔ خالد بن ولید جیسی تلوار کس نے چلائی؟ مگر خلیفہ ابو بکر ہوئے۔ اگر آج کوئی کہتا ہے کہ یورپ میں میری قلم کی دھاک مچی ہوئی ہے تو وہ خلیفہ نہیں ہو سکتا۔ خلیفہ وہی ہے جسے خدا نے بنایا۔ خدا نے جس کو چن لیا اُس کو چن لیا۔ خالد بن ولید نے 60 آدمیوں کے ہمراہ 60 ہزار آدمیوں پر فتح پائی۔ عمر نے ایسا نہیں کیا''۔ (حضرت عمر نے) ''مگر خلیفہ عمرؓ ہی ہوئے۔ حضرت عثمانؓ کے وقت میں بڑے جنگی سپہ سالار موجود تھے، ایک سے ایک بڑھ کر جنگی قابلیت رکھنے والا ان میں موجود تھا۔ سارے جہان کو اس نے فتح کیا، مگر خلیفہ عثمانؓ ہی ہوئے۔ پھر کوئی تیز مزاج ہوتا ہے، کوئی نرم مزاج، کوئی متواضع، کوئی منکسر المزاج ہوتے ہیں، ہر ایک کے ساتھ سلوک کرنا ہوتا ہے جس کو وہی سمجھتا ہے۔ جس کو معاملات ایسے پیش آتے ہیں۔

(خطبات محمود جلد 4 صفحہ 73,72)

خلیفہ ثالث کو بشارت

پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

''میں ایسے شخص کو جس کو خدا تعالیٰ خلیفہ ثالث بنائے ابھی سے بشارت دیتا ہوں کہ اگر وہ خدا تعالیٰ پر ایمان لا کر کھڑا ہو جائے گا تو اگر دنیا کی حکومتیں بھی اس سے ٹکر لیں گی وہ ریزہ ریزہ ہو جائیں گی''۔

(خلافت حقہ...... صفحہ 18)

چنانچہ ہم نے دیکھا کہ جس بھی حکومت نے ٹکر لی اس کے اپنے ٹکڑے ہو گئے۔ اور پھر خلافت رابعہ میں بھی یہی نظارے ہمیں نظر آئے۔

ایک اور جگہ حضرت خلیفہ ثانی نے چھٹی ساتویں خلافت تک کا بھی ذکر کیا ہوا ہے۔ تفصیل تو میں آگے بتاتا ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں کہ یہ سب لوگ مل کر جو فیصلہ کریں گے وہ تمام جماعت کے لئے قبول ہوگا۔ یعنی انتخاب خلافت کمیٹی کے بارے میں۔ اور جماعت میں سے جو شخص اس کی مخالفت کرے گا وہ باغی ہوگا اور جب بھی انتخاب خلافت کا وقت آئے اور مقررہ طریق کے مطابق جو بھی خلیفہ چنا جائے میں اس کو ابھی سے بشارت دیتا ہوں کہ اگر اس قانون کے ماتحت وہ چنا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوگا، اور جو بھی اس کے مقابل میں کھڑا ہوگا، وہ بڑا ہو یا چھوٹا ذلیل کیا جائے گا اور تباہ کیا جائے گا۔

خلیفہ وقت کے حکم کی تعمیل

پھر آپ فرماتے ہیں کہ خلافت کے تو معنی ہی یہ ہیں کہ جس وقت خلیفہ کے منہ سے کوئی لفظ نکلے اس وقت سب سکیموں، سب تجویزوں اور سب تدبیروں کو پھینک کر رکھ دیا جائے اور سمجھ لیا جائے کہ اب وہی سکیم وہی تجویز اور وہی تدبیر مفید ہے جس کا خلیفہ وقت کی طرف سے حکم ملا ہے۔ جب تک یہ روح جماعت میں پیدا نہ ہو اس وقت تک سب خطبات رائیگاں، تمام سکیمیں باطل اور تمام تدبیریں ناکام ہیں۔

(خطبہ جمعہ 24 جنوری 1936ء مندرجہ الفضل 31 جنوری 1936ء)

خلافت ثالثہ کا مبارک دور

پھر خلافت ثالثہ کا دور آیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وفات کے بعد پھر اندرونی اور بیرونی دشمن تیز ہوا۔ لیکن کیا ہوا؟ کیا جماعت میں کوئی کمی ہوئی؟ نہیں، بلکہ خدا تعالیٰ نے اپنے وعدوں کے مطابق پہلے سے بڑھ کر ترقیات کے دروازے کھولے۔ مشنوں میں مزید توسیع ہوئی۔ افریقہ میں بھی، یورپ میں بھی اور پھر افریقہ کے دورے کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے نصرت جہاں سکیم کا اجراء فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق، ایک رؤیا کے مطابق۔ ہسپتال کھولے گئے۔ سکول کھولے گئے، ہسپتالوں میں اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے لاکھوں مریض شفا پا چکے ہیں۔ گورنمنٹ کے بڑے بڑے ہسپتالوں کو چھوڑ کر ہمارے چھوٹے چھوٹے دور دراز کے دیہاتی ہسپتالوں میں لوگ اپنا علاج کرانے آتے ہیں۔ بلکہ سرکاری افسران بھی اس طرف آتے ہیں۔ کیوں؟ اس لئے کہ ہمارے ہسپتالوں میں جو واقفین زندگی ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں وہ ایک جذبے کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ اور ان کے پیچھے خلیفہ وقت کی دعاؤں کا بھی حصہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے خلیفہ کی لاج رکھنے کے لئے ان دعاؤں کو سنتا ہے اور جہاں بھی کوئی کارکن اس جذبے سے کام کر رہا ہو کہ میں دین کی خدمت کر رہا ہوں اور میرے پیچھے خلیفہ وقت کی دعائیں ہیں تو اللہ تعالیٰ بھی اس میں بے انتہا برکت ڈالتا ہے۔ پھر سکولوں میں ہزاروں لاکھوں طلباء اب تک پڑھ چکے ہیں بڑی بڑی پوسٹ پر قائم ہیں۔ ہمارے گھانا کے ڈپٹی منسٹر آف انرجی جو ہیں انہوں نے احمدیہ سکول میں شروع میں کچھ سال تعلیم حاصل کی۔ پھر ایک سکول سے دوسرے سکول میں چلے گئے وہ بھی احمدیہ سکول ہی تھا۔ اور آج ان کو اللہ تعالیٰ نے بڑا رتبہ دیا ہوا ہے۔ اسی طرح اور بہت سارے لوگ ہیں۔ افریقن ملکوں میں جائیں تو دیکھ کر پتہ لگتا ہے۔ یہ سب جو فیض ہیں اس

وجہ سے ہیں کہ ڈاکٹر ہوں یا ٹیچر، ایک جذبے کے تحت کام کر رہے ہیں اور یہ سوچ ان کے پیچھے ہوتی ہے کہ ہم جو بھی کام کر رہے ہیں ایک تو ہم نے دعا کرنی ہے، خود اللہ تعالیٰ سے فضل مانگنا ہے اور پھر خلیفۃ المسیح کو لکھتے چلے جانا ہے تا کہ ان کی دعاؤں سے بھی ہم حصہ پاتے رہیں۔ اور یہ جو افریقن ممالک میں ہمارے سکول اور کالج ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے (دعوت الی اللہ) کا بھی ذریعہ بنے ہوئے ہیں۔ کل ہی سیرالیون کی رہنے والی خاتون بچوں کے ساتھ مجھے ملنے آئیں۔ وہ کہتی ہیں کہ ہمارے ہاں تو خاندان میں (دین) کا پتہ ہی کچھ نہیں تھا۔ احمدیہ سکول میں میں نے تعلیم حاصل کی اور وہیں سے مجھے احمدیت کا پتہ لگا اور بڑے اخلاص اور وفا کا اظہار کر رہی تھیں۔ وہ بڑی مخلص احمدی خاتون ہیں۔ اسی طرح اور بہت سے ہزاروں، لاکھوں کی تعداد میں لوگ ہیں جو ہمارے ان سکولوں سے تعلیم حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں شامل ہوئے اور اس کی برکات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ پھر خلافت ثالثہ میں ہی آپ دیکھ لیں، 74ء کا فساد ہوا اس وقت ان کا خیال تھا کہ اب تو احمدیت ختم ہوئی کہ ہوئی، ایک قانون پاس کر دیا کہ ہم ان کو غیر مسلم قرار دے دیں گے تو پتہ نہیں کیا ہو جائے گا۔ کئی شہید کئے گئے، جانی نقصان کے ساتھ ساتھ مالی نقصان بھی پہنچایا گیا۔ کاروبار لوٹے گئے، گھروں کو آگیں لگا دی گئیں، دکانوں کو آگیں لگا دی گئیں، کارخانوں کو آگیں لگا دی گئیں۔ لیکن ہوا کیا؟ کیا احمدیت ختم ہو گئی۔ پہلے سے بڑھ کر اس کا قدم اور تیز ہو گیا، باپ کو بیٹے کے سامنے قتل کیا گیا، بیٹے کو باپ کے سامنے قتل کیا تو کیا خاندان کے باقی افراد نے احمدیت چھوڑ دی؟۔ ان میں اور زیادہ ثبات قدم پیدا ہوا، ان میں اور زیادہ اخلاص پیدا ہوا۔ ان میں اور زیادہ جماعت کے ساتھ تعلق پیدا ہوا۔ دشمن کی کوئی بھی تدبیر کبھی بھی کارگر نہیں ہوئی اور کبھی کسی کے ایمان میں لغزش نہیں آئی۔ اور پھر اب دیکھیں کہ ان نیکیوں پہ قائم رہنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کو جو جانی نقصان ہوا یا جن خاندانوں کو اپنے پیاروں کا جانی نقصان برداشت کرنا پڑا، اگلے جہان میں تو اللہ تعالیٰ نے جزا دینی ہے اللہ نے اُن کو اِس دنیا میں بھی ان کو بے انتہا نوازا ہے۔ مالی لحاظ سے بھی اور ایمان کے لحاظ سے بھی۔ جو پاکستان میں رہے ان کو بھی اللہ تعالیٰ نے کاروباروں میں برکت دی۔ کئی لوگ ملتے ہیں جن کے ہزاروں کے کاروبار تھے اب لاکھوں میں پہنچے ہوئے ہیں۔ جن کے لاکھوں کے کاروبار تباہ کئے گئے تھے ان کے کاروبار کروڑوں میں پہنچے ہوئے ہیں اور آپ لوگ بھی جو یہاں نکلے، اسی وجہ سے نکلے، آپ کو بھی اللہ تعالیٰ نے اسی لئے نکلنے کا موقع دیا کہ جماعت پر پاکستان میں تنگیاں اور سختیاں تھیں۔ اور یہاں آ کے اگر نظر کریں پچھلے حالات میں اور اب کے حالات میں تو آپ کو خود نظر آ جائے گا کہ آپ پہ اللہ تعالیٰ کے کتنے فضل ہوئے ہیں۔ مالی لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے کتنا آپ کو مضبوط کر دیا ہے۔ اب اس کا تقاضہ یہ ہے کہ آپ لوگ اس کے آگے مزید جھکیں اور اس کے عبادت گزار بنتے چلے جائیں۔ اپنی نسلوں میں بھی یہ بات پیدا کریں کہ سب کچھ جو تم فیض پا رہے ہو یہ اس سختی اور تنگی کا فیض ہے جو جماعت پہ پاکستان میں تھی اور آج ہم اس کی وجہ سے کشائش میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ کیونکہ یہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ نیک اعمال بجالانے کی شرط قائم ہے اور ہر وقت قائم ہے۔

خلافت رابعہ کا مبارک دور

پھر خلافت رابعہ کا دور آیا۔ پھر دشمن نے کوشش کی کسی طرح فتنہ وفساد پیدا کیا جائے لیکن جماعت ایک ہاتھ پر اکٹھی ہو گئی۔ اور پھر اللہ تعالیٰ نے اس خوف کی حالت کو امن میں بدل دیا۔ انتخاب خلافت کے ان حالات کے بعد جو بڑی سختی کے چند دن یا ایک آدھ دن تھے دشمن نے جب وہ سکیم ناکام ہوتی دیکھی تو پھر دو سال بعد ہی خلافت رابعہ میں، 84ء میں، پھر ایک اور خوفناک سکیم بنائی کہ خلیفۃ المسیح کو بالکل عضوِ معطّل کی طرح کر کے رکھ دو۔ وہ کوئی کام نہ کر سکے۔ اور جب وہ کوئی کام نہیں کر سکے گا تو جماعت میں بے چینی پیدا ہو گی اور جب جماعت میں بے چینی پیدا ہو گی تو ظاہر ہے وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوتی چلی جائے گی، اس کا شیرازہ بکھرتا چلا جائے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کی تدبیر پر اپنی تدبیر کو کیسے حاوی کیا۔ ان کی ہر تدبیر کو کس طرح الٹا کے مارا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے وہاں سے نکلنے کے ایسے سامان پیدا فرمائے کہ کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ چھپ کے نکلے۔ کھلے طور پر نکلے اور سب کے سامنے نکلے اور کراچی سے دن کے وقت یا صبح شروع وقت کی ہی وہ فلائیٹ تھی۔ بہرحال وہاں کوشش بھی کی گئی کہ روکا جائے لیکن وہاں بھی اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھوں پر پٹی باندھ دی اور وہ نہیں پہچان سکے۔ جماعت میں اس سے بڑی سچائی کی اور کیا دلیل ہو سکتی ہے۔......

ہمارے ایمان مزید مضبوط ہوئے۔ پھر یہاں پہنچ کر بیرونی ممالک میں جماعتوں کو مشنوں کو منظّم کرنے کا کام بہت وسعت اختیار کر گیا۔ اور اسی طرح دعوت الی اللہ کا کام بھی بہت وسیع ہو گیا۔ اور پھر لاکھوں اور کروڑوں کی تعداد میں جماعت میں داخل ہونا شروع ہو گئے، پھر ایم ٹی اے کا اجراء ہوا، ایک ملک میں تو پلان تھا کہ یہاں خلیفۃ المسیح کی آواز کو روک دیا جائے لیکن ایم ٹی اے نے تمام دنیا میں وہ آواز پہنچا دی اور دشمن کی تدبیریں پھر ناکام ہو کر ان پر لوٹ گئیں۔ پہلے تو (بیت) اقصیٰ ربوہ میں خلیفۃ المسیح کا خطبہ سنتے تھے اب ہر شہر میں، ہر گاؤں میں، ہر گھر میں یہ آواز پہنچ رہی ہے۔ پھر افریقہ میں خدمت انسانیت کے کام کو اس دور میں بڑی وسعت دی گئی۔ غرض کہ ایک انتہائی ترقی کا دور تھا اور ہر روز جو دن چڑھ رہا تھا وہ ایک نئی ترقی لے کر آ رہا تھا۔ دشمن خیال کرتا ہے یا انسان اپنی سوچ سے بعض اوقات سوچتا ہے کہ یہاں انتہاء ہو گئی اور اب اس سے زیادہ ترقی کیا ہو گی۔ لیکن اللہ تعالیٰ ایسے نظارے دکھاتا ہے کہ انسان کی سوچ بھی وہاں تک نہیں پہنچ سکتی۔

خلافت خامسہ کا مبارک دور

پھر آپ کی وفات کے بعد دشمنوں کا خیال تھا کہ اب تو یہ جماعت گئی کہ گئی اب بظاہر کوئی نظر نہیں آتا کہ اس جماعت کو سنبھال سکے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی قدرت کے نظارے سب نے دیکھے۔ بچوں نے بھی اور نوجوانوں نے بھی، مردوں نے بھی اور عورتوں نے بھی اپنے ایمانوں کو مضبوط کیا۔ حتیٰ کہ غیر از جماعت بھی کیا مسلمان اور کیا غیر مسلمان سب نے ہی یہ نظارے دیکھے کیونکہ ایم ٹی اے کے ذریعے یہ ہر جگہ پہنچ رہے تھے۔ لندن میں مجھے کسی نے بتایا کہ ایک سکھ نے کہا کہ ہم بڑے حیران ہوئے آپ لوگوں کا یہ سارا نظام دیکھ کر اور پھر انتخاب خلافت کا سارا نظارہ دیکھ کر۔ پاکستان میں ہمارے ڈاکٹر نوری صاحب کے پاس ایک غیر از جماعت بڑے پیر ہیں یا عالم ہیں وہ آئے (مریض تھے اس لئے آتے رہے) اور ساری باتیں پوچھتے رہے کہ کس طرح ہوا، کیا ہوا اور پھر بتایا کہ میں نے بھی ایم ٹی اے پر دیکھا تھا۔ دشمن بھی وہ جس طرح کہتے ہیں نہ کہ کھلے طور پر تو نہیں دیکھتے لیکن چھپ چھپ کر ایم ٹی اے دیکھتے ہیں۔ یہ سارے نظارے دیکھے اور ڈاکٹر صاحب کو کہنے لگے کہ یہ ایسا نظارہ تھا جو حیرت انگیز تھا۔ اور باتوں میں ڈاکٹر صاحب نے کہا ٹھیک ہے آپ کو پھر تسلیم کرنا چاہئے کہ جماعت احمدیہ سچی ہے کہتے ہیں کہ یہ تو میں نہیں کہتا، یہ مجھے ابھی بھی یقین ہے کہ جماعت احمدیہ سچی نہیں ہے لیکن یہ مجھے یقین ہو گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت آپ کے ساتھ ہے۔ تو جب اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت ہمارے ساتھ ہو گئی تو پھر اور کیا چیز رہ گئی۔ یہ آنکھوں پر پردے پڑے ہونے کی بات ہے اور دلوں پر پردے پڑے ہونے کی بات ہی ہے۔

اب اللہ تعالیٰ نے ایک ایسے شخص کو خلافت کے منصب پر فائز کیا کہ اگر دنیا کی نظر سے دیکھا جائے تو شاید دنیا کے لوگ اس کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھیں۔ اس کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہ کریں لیکن خدا تعالیٰ دنیا کا محتاج نہیں ہے جیسا کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ:

’’خوب یاد رکھو کہ خلیفہ خدا بناتا ہے اور جھوٹا ہے وہ انسان جو یہ کہتا ہے کہ خلیفہ انسانوں کا مقرر کردہ ہوتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی نورالدین صاحب اپنی خلافت کے زمانے میں چھ سال متواتر اس مسئلے پر زور دیتے رہے کہ خلیفہ خدا مقرر کرتا ہے، نہ انسان۔ اور درحقیقت قرآن شریف کو غور سے مطالعہ کرنے پر معلوم ہوتا ہے کہ ایک جگہ بھی خلافت کی نسبت انسانوں کی طرف نہیں کی گئی بلکہ ہر قسم کے خلفاء کی نسبت اللہ تعالیٰ نے یہی فرمایا ہے کہ انہیں ہم بناتے ہیں۔

(انوار العلوم جلد 2 صفحہ 11)

خلیفہ کو علوم عطا کئے جاتے ہیں

پھر آپ فرماتے ہیں:

’’خدا تعالیٰ جس شخص کو خلافت پر کھڑا کرتا ہے وہ اس کو زمانے کے مطابق علوم بھی عطا کرتا ہے اگر وہ احمق، جاہل اور بیوقوف ہوتا ہے‘‘۔ پھر فرمایا کہ: ’’اس کے یہ معنی ہیں کہ خلیفہ خود خدا بناتا ہے اس کے تو معنی ہی یہ ہیں کہ جب کسی کو خدا خلیفہ بناتا ہے تو اسے اپنی صفات بخشتا ہے۔ اور اگر وہ اسے اپنی صفات نہیں بخشتا تو خدا تعالیٰ کے خود خلیفہ بنانے کے معنی ہی کیا ہیں‘‘۔

(الفرقان۔ مئی، جون 1967ء صفحہ 37)

میں جب اپنے آپ کو دیکھتا ہوں، اپنی نااہلی اور کم مائیگی کو دیکھتا ہوں اور میرے سے زیادہ میرا خدا مجھے جانتا ہے کہ میرے اندر کیا ہے تو اس وقت ہر لمحے اللہ تعالیٰ کی قدرت یاد آ جاتی ہے۔

مکرم میر محمود احمد صاحب نے ایک شعر کہا ؎

مجھ کو بس ہے میرا مولیٰ، میرا مولیٰ مجھ کو بس
’کیا خدا کافی نہیں ہے‘ کی شہادت دیکھ لی

اس کی بیک گراؤنڈ جو میں سمجھتا ہوں وہ یہ ہے کہ ایک تو ’کیا خدا کافی نہیں‘ کی شہادت ’اَلَیْسَ اللّٰہُ‘ کی انگوٹھی ہے جو خلیفۃ المسیح کو ملتی ہے۔ اس کے علاوہ حضرت مسیح موعود کی تین انگوٹھیاں تھیں جو آپ کے تین بیٹوں کو ملیں۔ اور جو ’مولیٰ بس‘ کی انگوٹھی تھی (ایک انگوٹھی جس پر ’مولیٰ بس‘ کا الہام کندہ تھا) وہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے حصہ میں آئی تھی اور یہ میں نے پہنی ہوئی ہے۔ اس کے بعد میرے والد صاحب حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو ملی اور ان کی وفات کے بعد میری والدہ نے مجھے دے دی۔ میں تو اس کو بڑی سنبھال کے رکھتا تھا، پہنتا نہیں تھا لیکن انتخاب خلافت کے بعد میں نے یہ پہننی شروع کی ہے۔ تو ’مولیٰ بس‘ کے نظارے اور ’کیا خدا کافی نہیں ہے‘ کے نظارے مجھے تو ہر لمحہ نظر آتے ہیں کیونکہ اگر ویسے میں دیکھوں تو میری کوئی حیثیت نہیں ہے۔

خلافت کے لئے محبت

لوگوں کے دلوں میں محبت اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے۔ کوئی انسان محبت پیدا نہیں کر سکتا۔ جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھا دے۔ تو مخالفوں کی خوشیوں کو اللہ تعالیٰ نے کس طرح پامال کیا۔ اب بھی بعض مخالفین شور مچاتے ہیں، منافقین بھی بعض باتیں کر جاتے ہیں۔ وہ چاہے جتنا مرضی شور مچا لیں، جتنا مرضی زور لگا لیں، خلافت اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہے اور جب تک اللہ چاہے گا یہ رہے گی اور جب چاہے گا مجھے اٹھا لے گا اور کوئی نیا خلیفہ آ جائے گا۔ لیکن حضرت خلیفہ اول کے الفاظ میں میں کہتا ہوں کسی انسان کے بس کی

بات نہیں کہ وہ ہٹا سکے یا فتنہ پیدا کر سکے۔ جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت مضبوط ہے اور ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح ہے۔ افریقہ میں بھی مَیں دورہ پر گیا ہوں ایسے لوگ جنہوں نے کبھی دیکھا نہیں تھا اس طرح ٹوٹ کر انہوں نے محبت کا اظہار کیا ہے جس طرح برسوں کے بچھڑے ملے ہوتے ہیں یہ سب کیا ہے؟ جس طرح ان کے چہروں پر خوشی کا اظہار میں نے دیکھا ہے، یہ سب کیا ہے؟۔ جس طرح سفر کی صعوبتیں اور تکلیفیں برداشت کر کے وہ لوگ آئے، یہ سب کچھ کیا ہے؟۔ کیا دنیا دکھاوے کے لئے یہ سب خلافت سے محبت ہے جو ان دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں میں بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے۔ تو جس چیز کو اللہ تعالیٰ پیدا کر رہا ہے وہ انسانی کوششوں سے کہاں نکل سکتی ہے۔ جتنا مرضی کوئی چاہے، زور لگا لے۔ عورتوں، بچوں، بوڑھوں کو باقاعدہ میں نے آنسوؤں سے روتے دیکھا ہے۔ تو یہ سب محبت ہی ہے جو خلافت کی ان کے دلوں میں قائم ہے۔ بچے اس طرح بعض دفعہ دائیں بائیں سے نکل کے سیکیورٹی کو توڑتے ہوئے آ کے چمٹ جاتے تھے۔ وہ محبت تو اللہ تعالیٰ نے بچوں کے دل میں پیدا کی ہے، کسی کے کہنے پہ تو نہیں آ سکتے۔ اور پھر ان کے ماں باپ اور دوسرے ارد گرد لوگ جو اکٹھے ہوتے تھے ان کی محبت بھی دیکھنے والی ہوتی تھی۔ پھر اس بچے کو اس لئے وہ پیار کرتے تھے کہ تم خلیفہ وقت سے چمٹ کے اور اس سے پیار لے کر آئے ہو۔ یہ سب باتیں احمدیت کی سچائی کی دلیل ہیں۔ اگر کسی کی نظر ہو دیکھنے کی تبھی دیکھ سکتا ہے۔ چند لوگ اگر مرتد ہوتے ہیں یا منافقانہ باتیں کرتے ہیں تو ان کی ہمیں کوئی پرواہ نہیں ہے۔ ایک بدفطرت اگر جاتا ہے تو جائے، اچھا ہے خس کم جہاں پاک۔ وہ اپنے بدانجام کی طرف قدم بڑھا رہا ہے وہی اس کا انجام مقدر تھا جس کی طرف جا رہا ہے۔ لیکن جب اس کے مقابل پر ایک جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ سینکڑوں سعید روحوں کو احمدیت میں داخل کرتا ہے۔

خدا تعالیٰ کے وعدے ضرور پورے ہوں گے

یاد رکھیں وہ سچے وعدوں والا خدا ہے۔ وہ آج بھی اپنے پیارے مسیح کی اس پیاری جماعت پر ہاتھ رکھے ہوئے ہے۔ وہ ہمیں کبھی نہیں چھوڑے گا اور کبھی نہیں چھوڑے گا اور کبھی نہیں چھوڑے گا۔ وہ آج بھی اپنے مسیح سے کئے ہوئے وعدوں کو اسی طرح پورا کر رہا ہے جس طرح وہ پہلی خلافتوں میں کرتا رہا ہے۔ وہ آج بھی اسی طرح اپنی رحمتوں اور فضلوں سے نواز رہا ہے جس طرح پہلے وہ نوازتا رہا ہے اور انشاء اللہ نوازتا رہے گا۔ پس ضرورت ہے تو اس بات کی کہ کہیں کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل نہ کر کے خود ٹھوکر نہ کھا جائے۔ اپنی عاقبت خراب نہ کر لے۔ پس دعائیں کرتے ہوئے اور اس کی طرف جھکتے ہوئے اور اس کا فضل مانگتے ہوئے ہمیشہ اس کے آستانہ پر پڑے رہیں اور اس مضبوط کڑے کو ہاتھ ڈالے رکھیں تو پھر کوئی بھی آپ کا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (الفضل 17/اگست 2004ء)

27 مئی کا تاریخی دن

27 مئی 2005ء کو خطبہ جمعہ میں حضور انور نے خلافت کے مقام کو واضح کرتے ہوئے فرمایا:

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی تاریخ کا وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے محض اور محض اپنے فضل سے حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل لوگوں کی، آپ کی وفات کے بعد، خوف کی حالت کو امن میں بدلا۔ اور اپنے وعدوں کے مطابق جماعت احمدیہ کو تمکنت عطا فرمائی یعنی اس شان اور مضبوطی کو قائم رکھا جو پہلے تھی۔

خدا تعالیٰ کی فعلی شہادت

پس آج 97 سال گزرنے کے بعد جماعت احمدیہ کا ہر بچہ، جوان، بوڑھا، مرد اور عورت اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی اس بارے میں فعلی شہادت گزشتہ 97 سال سے پوری ہوتی دیکھی ہے اور دیکھ رہا ہوں۔ اور نہ صرف احمدی بلکہ غیر از جماعت بھی اس بات کو تسلیم کرتے ہیں۔ گزشتہ مثالیں تو بہت ساری ہیں حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد، پھر حضرت خلیفہ اول کی وفات کے بعد، پھر حضرت مصلح موعود کی وفات کے بعد۔ لیکن جیسے کہ میں پہلے بھی ایک دفعہ بتا چکا ہوں کہ خلافت خامسہ کے انتخاب کی کارروائی دیکھ کر، جو ایم ٹی اے پر دکھائی گئی تھی، مخالفین نے یہ اعتراف کیا کہ تمہارے سچے ہونے کا تو ہمیں پتہ نہیں لیکن یہ بہرحال پتہ لگ رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت تمہارے ساتھ ہے۔ تو بہرحال یہ اللہ تعالیٰ کا جماعت احمدیہ پر بہت بڑا احسان ہے اور اس کی نعمت ہے جس کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔ اور یہ شکر ہی ہے جو اس نعمت کو مزید بڑھاتا چلا جائے گا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے...... یعنی اگر تم شکر گزار بنے رہو تو میں اور بھی زیادہ دوں گا۔ اس نعمت کے جو افضال ہیں ان سے میں تمہیں بھرتا چلا جاؤں گا۔

(الفضل 5 جولائی 2005ء)

☆......☆......☆

ماخوذ

کپاس کی صاف چنائی اور ذخیرہ کرنا

ہمارے ملک کی کپاس اعلیٰ قسم کی ہے۔ لیکن اس سے حاصل ہونے والے زرمبادلہ کا ایک بڑا حصہ کپاس کی غلط چنائی اور مارکیٹنگ کی وجہ سے ضائع ہو جاتا ہے۔ لہٰذا یہ ضروری ہے کہ اعلیٰ معیار کی روئی حاصل کرنے کے لئے چنائی کے طریقوں میں بہتری اور سنبھال پیدا کی جائے تاکہ ہمیں روئی کی بہتر سے بہتر قیمت مل سکے۔

کپاس کی چنائی

☆ چنائی اس وقت شروع کرنی چاہئے جب 50 فیصد سے زیادہ ٹینڈے کھل جائیں تاکہ اعلیٰ معیار کی کپاس حاصل ہو سکے۔

☆ بالعموم موسم خزاں کے شروع میں کپاس کی چنائی شروع ہوتی ہے۔ اس دوران شبنم گرنا شروع ہو جاتی ہے۔ جس سے روئی میں نمی آ جاتی ہے۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ کپاس چننے کا کام 10 بجے صبح شروع کیا جائے تاکہ کھلے ہوئے ٹینڈوں پر سے رات کی پڑی ہوئی شبنم اڑ جائے۔ اس سے کپاس بدرنگ نہیں ہوتی اور نمی کی وجہ سے جننگ کے دوران مشکلات بھی نہیں آتیں۔

☆ چنائی ہمیشہ پودے کے نچلے حصہ سے پکے ہوئے ٹینڈوں سے شروع کرنی چاہئے اور بتدریج اوپر کو چنائی کرتے جانا چاہئے تاکہ نیچے کے ٹینڈے اوپر کے پتوں، چھڑیوں یا کسی دوسری چیز کے گرنے سے محفوظ رہیں۔

☆ چنائی تربیت یافتہ سپروائزروں کی نگرانی میں قطار بنا کر ایک طرف سے شروع کرنی چاہئے۔ اس طرح سپروائزر کو ان کی نگرانی کرنے اور ہدایات فراہم کرنے میں آسانی ہوگی۔

☆ چنائی کرتے وقت ٹینڈوں سے کپاس کو اچھی طرح نکال لینا چاہئے۔

☆ چنائی کے دوران چنی ہوئی پھٹی کو صاف اور خشک کپڑے پر رکھا جائے اور اس کے بعد صاف اور خشک جگہ پر اکٹھا کیا جائے تاکہ پھٹی آلودگی سے محفوظ رہ سکے۔

☆ کپاس کی چنائی کا درمیانی وقفہ کم از کم 15 سے 20 دن ہونا چاہئے۔ جلد چنائی کرنے سے ریشہ کچا رہ جاتا ہے۔ جس کی عالمی منڈی میں بہت کم قیمت ملتی ہے۔

☆ پھٹی کو بوروں میں بھرنے سے پہلے ناکارہ اور نیم پختہ ٹینڈوں کو نکال دینا چاہئے تاکہ روئی کا معیار بہتر ہو سکے۔

☆ پھٹی کو پھٹے ہوئے ناکارہ بوروں میں نہیں بھرنا چاہئے تاکہ روئی کا معیار متاثر نہ ہو۔

☆ چنائی کرنے والوں کی اجرت کپاس کی صفائی اور ستھرائی کو مدنظر رکھ کر ادا کی جائے تاکہ چنائی کرنے والے روئی کے معیار پر زیادہ توجہ دیں اور صرف مقدار کو اجرت کی کسوٹی نہ بنائیں۔

☆ چنی ہوئی کپاس میں نمی، کچے ٹینڈے، ٹینڈوں کے ٹکڑے، رسیاں، سوتلی اور بال وغیرہ ہرگز شامل نہ ہوں۔ ورنہ پھٹی کا معیار گر جائے گا اور اس سے ہونے والی پروڈکٹس کا معیار بھی بہتر نہیں ہوگا۔

☆ چنائی کرنے والی عورتیں سر کو سوتی کپڑے سے ڈھانپ کر رکھیں۔

ذخیرہ کرنے کے طریق

☆ سڑک کے کنارے کپاس کے ڈھیر نہیں لگانے چاہئیں اور انہیں کھلا بھی نہیں چھوڑنا چاہئے تاکہ پھٹی مٹی اور دوسری آلائشوں وغیرہ سے محفوظ رہ سکے۔

☆ حجام کی دکانیں غلہ منڈی میں نہیں ہونی چاہئیں۔

☆ کپاس کی چنائی کرنے کے بعد اسے صاف ستھری اونچی جگہ پلاسٹک کی شیٹ بچھا کر اکٹھا کیا جائے تاکہ پھٹی کی کوالٹی متاثر نہ ہو۔

☆ کپاس کی آخری چنائی کی پھٹی پہلی پھٹی میں شامل نہ کی جائے۔ تاکہ تمام پھٹی کا معیار نہ گر جائے۔

☆ کپاس کی مختلف اقسام کو علیحدہ علیحدہ رکھا جائے۔

☆ پھٹی کو ہمیشہ خشک صاف اور ہوادار گوداموں میں رکھنا چاہئے۔

☆ اگر پھٹی کے ڈھیر کھلے آسمان کے نیچے لگانے ہوں تو بارش کی صورت میں ان کو پلاسٹک کے کور سے ڈھانپ دیں اور بارش ہونے کے بعد اتار دیں۔

☆ پھٹی کو سوتی کپڑے کے بنے ہوئے بوروں میں بھر دیں۔

☆ کپاس کی ترسیل اور سٹوریج کے دوران سگریٹ نوشی سے پرہیز کریں۔

☆ کھیت سے فیکٹری تک پھٹی لانے کے لئے ٹریکٹر ٹرالی کا استعمال کریں اور پھٹی کو چاروں طرف سے سوتی کپڑے سے ڈھانپ کر رکھیں۔ پھٹی کا ڈھیر اونچی جگہ پر لگائیں۔ جو 100 من سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔

☆ کپاس کو زیادہ دیر تک سٹور نہ کریں کیونکہ اس سے کپاس کی کوالٹی متاثر ہوتی ہے۔

☆ آلودگی سے پاک کپاس سے زمیندار نہ صرف بہتر قیمت حاصل کر سکیں گے بلکہ ملک بھی زیادہ زرمبادلہ کمائے گا اور کپاس کی اعلیٰ معیار کی حامل مصنوعات کم لاگت پر تیار ہو سکیں گی۔

(ماہنامہ ''معیار'' لاہور اکتوبر 2005ء)

(مرسلہ: مکرم قریشی محمد کریم صاحب)

☆☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 93492 میں قرۃ العین

بنت مسعود احمد پال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 3 ماشہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر1 لغمان احمد وصیت نمبر 38042۔ گواہ شد نمبر2 باسل نشید

مسل نمبر 93493 میں صباحت انعم

بنت مسعود احمد پال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباحت انعم۔ گواہ شد نمبر1 لغمان احمد وصیت نمبر 38042۔ گواہ شد نمبر2 باسل نشید

مسل نمبر 93494 میں شبنم عروج

بنت محبوب احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبنم عروج۔ گواہ شد نمبر1 باسل نشید۔ گواہ شد نمبر2 لغمان احمد وصیت نمبر 38042

مسل نمبر 93495 میں امتہ المتین قدوس

زوجہ چوہدری مسعود احمد دھاریوال قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ $3\frac{1}{3}$ مرلہ واقع دارالنصر شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین قدوس۔ گواہ شد نمبر1 محمد اکرام اللہ شاہد۔ گواہ شد نمبر2 تنویر احمد

مسل نمبر 93496 میں رانا عمر احمد

ولد رانا داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22 حمید آباد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا عمر احمد۔ گواہ شد نمبر1 وسیم احمد بٹ معلم سلسلہ وصیت نمبر 37109۔ گواہ شد نمبر2 رانا ناصر احمد

مسل نمبر 93497 میں محمد شریف

ولد فضل محمد قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت 1953ء ساکن فتح شیر کالونی ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ مشترکہ مکان مالیتی -/400000 روپے کا حصہ (2 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5678 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شریف۔ گواہ شد نمبر1 سلطان احمد ظفر گواہ شد نمبر2 محمد فاتح احمد ناصر مربی سلسلہ

مسل نمبر 93498 میں سلمان شفیق خان

ولد ملک شفیق احمد خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق بن زیاد کالونی ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان شفیق خان۔ گواہ شد نمبر1 سلطان احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر2 محمد فاتح احمد ناصر مربی سلسلہ

مسل نمبر 93499 میں اصغر علی

ولد غلام حیدر (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسووالی سوہل ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 20 ایکڑ اندازاً مالیتی -/8000000 روپے (2) 4 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اصغر علی۔ گواہ شد نمبر1 شعبان خاں۔ گواہ شد نمبر2 عبدالرؤف ملتانی معلم سلسلہ

مسل نمبر 93500 میں محمد ساجد بھٹی

ولد عبدالغفور بھٹی قوم بھٹی پیشہ تجارت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مارکیٹ مشتمل 7 دکانوں کے ساتھ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے (2) مارکیٹ مشتمل 9 دکانوں کے ساتھ مالیتی اندازاً -/5000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ساجد بھٹی۔ گواہ شد نمبر1 عبدالغفور بھٹی والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 عبدالوہاب رازی وصیت نمبر 33468

مسل نمبر 93501 میں محمد اختر

ولد محمد صادق قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اختر۔ گواہ شد نمبر1 ارسلان اختر۔ گواہ شد نمبر2 ثاقب مسعود

مسل نمبر 93502 میں جمیلہ اختر

زوجہ محمد اختر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/800 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ اختر۔ گواہ شد نمبر1 محمد نعیم۔ گواہ شد نمبر2 ثاقب مسعود

مسل نمبر 93503 میں مصور ریاض

زوجہ ودود احمد قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1500 یورو (2) طلائی زیور 261 گرام اندازاً مالیتی -/3920 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصور ریاض۔ گواہ شد نمبر1 ودود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 محمد ریاض سیفی

مسل نمبر 93504 میں مبارز الیاس

ولد محمد الیاس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارز الیاس گواہ شد نمبر1 محمد الیاس والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 ثناء اللہ جوئیہ

مسل نمبر 93505 میں فائزہ ناصر

زوجہ ناصر احمد باجوہ قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 210 گرام مالیتی -/3780 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ ناصر گواہ شد نمبر1 شیخ نعیم اللہ۔ گواہ شد نمبر2 خواجہ عبدالعلیم

مسل نمبر 93506 میں بشارت احمد طاہر

ولد مہر دین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-9-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک

مسل نمبر 93507 میں ایمن وسیم

بنت وسیم احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 35 گرام مالیتی اندازاً -/655 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-9-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ایمن وسیم گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد طاہر

مسل نمبر 93508 میں تہمینہ نصرت باجوہ

بنت عبدالحمید باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-8-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ تہمینہ نصرت باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید باجوہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ذوالکفل احمد باجوہ

مسل نمبر 93509 میں سلیم احمد ظفر

ولد شیخ امیر علی قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/225 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ کلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ سلمان کلیم

مسل نمبر 93510 میں امینہ بیگم

زوجہ چوہدری محمد سمیع ورک قوم ممراء پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 180 گرام مالیتی -/3060 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امینہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد سمیع ورک خاوند موصیہ

مسل نمبر 93511 میں نداء سمعی ورک

زوجہ طارق نواز قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 گرام مالیتی 510 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/610 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نداء سمعی ورک۔ گواہ شد نمبر 1 رانا نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سمیع ورک

مسل نمبر 93512 میں ثمر احمد

زوجہ رانا نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 175 گرام مالیتی -/2975 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا نصیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد منہاس

مسل نمبر 93513 میں محمد شفیق

ولد سخی محمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت ......ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-7-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال 10 مرلے واقع کوٹلی (A.K) اندازاً مالیتی -/534000 روپے (2) دکان واقع کوٹلی 1/2 حصہ مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 رانا نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سمعی ورک

مسل نمبر 93514 میں رفیع احمد

ولد گل نواز قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2010 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عباس احمد ملہی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری توصیف احمد وقاص ملہی

مسل نمبر 93515 میں نداء النصر

زوجہ رفیع احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/300000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/12000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نداء النصر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عباس احمد ملہی۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبداللطیف

مسل نمبر 93516 میں عظمت طاہرہ

زوجہ طارق نعیم قوم سراء پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/400 یورو (2) طلائی زیور 380 گرام مالیتی اندازاً -/6840 یورو (3) پلاٹ 5 مرلہ واقع دارالعلوم غربی ربوہ مالیتی 14 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمت طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر ریاض

مسل نمبر 93517 میں مبشر احمد ظہیر

ولد منظور احمد غالب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 11 کنال درجہ اول واقع دودھا ضلع سرگودھا مالیتی 4 لاکھ روپے (2) زرعی اراضی 9 کنال درجہ سوم واقع دودھا ضلع سرگودھا مالیتی 2 لاکھ روپے (3) پلاٹ 9 کنال واقع کہکشاں کالونی ربوہ مالیتی 9 لاکھ روپے (4) پلاٹ 5 مرلہ واقع دارالفتوح جنوبی ربوہ مالیتی 5 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد ظہیر۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مطیع الرحمٰن

مسل نمبر 93518 میں سید افتخار حسین گردیزی

ولد سید محمد محسن شاہ (مرحوم) قوم سید پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید افتخار حسین گردیزی۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد جاوید گواہ شد نمبر 2 سید لطف الرحمٰن شاہ

مسل نمبر 93519 میں حامدہ بشریٰ سید

زوجہ سید افتخار حسین گردیزی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/700 یورو (2) حق مہر -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حامدہ بشریٰ سید۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 2 سید لطف الرحمٰن

مسل نمبر 93520 میں سید سرفراز احمد

ولد سید افتخار حسین گردیزی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید سرفراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 2 سید لطف الرحمٰن

مسل نمبر 93521 میں مشتاق احمد بیگ

ولد مرزا احمد دین قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو

بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مشتاق احمد بیگ۔گواہ شدنمبر1 طاہر احمد۔گواہ شدنمبر2 منیر احمد طور

مسل نمبر93522 میں تنویر الاسلام بیگ

زوجہ مشتاق احمد بیگ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 23 تولے مالیتی -/4140 یورو(2) حق مہر اداشدہ -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔تنویر الاسلام بیگ۔گواہ شد نمبر1 مشتاق احمد بیگ۔گواہ شدنمبر2 رانا صوفی اعجاز

مسل نمبر93523 میں براق احمد بیگ

ولد مشتاق احمد بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔براق احمد بیگ۔گواہ شدنمبر1 مشتاق احمد بیگ والد موصی گواہ شدنمبر2 رانا صوفی اعجاز

مسل نمبر93524 میں مبارک احمد شاہد

ولد رشید احمد(مرحوم) قوم جنجوعہ پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان واقع جرمنی مالیتی -/100000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مبارک احمد شاہد۔گواہ شد نمبر1 محمد اکرم سندھو۔گواہ شدنمبر2 بشارت احمد

مسل نمبر93525 میں حبۃ الکبیر ناصر

زوجہ محمود احمد خاں ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 140 گرام مالیتی اندازاً -/2520 یورو(2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حبۃ الکبیر ناصر۔گواہ شدنمبر1 میاں عبدالسلام۔گواہ شدنمبر2 محمود احمد خاں ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر93526 میں عابدہ پروین عباسی

زوجہ فرحت حمید عباسی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (2) طلائی زیور 170 گرام مالیتی اندازاً -/2700 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-08 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عابدہ پروین عباسی۔گواہ شد نمبر1 فرحت حمید عباسی خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر93527 میں شاہد احمد

ولد منصور احمد مبشر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شاہد احمد۔گواہ شدنمبر1 مجیب اللہ۔گواہ شدنمبر2 رانا اعظم

مسل نمبر93528 میں منور احمد

ولد رانا عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10 مرلہ پلاٹ واقع نصیر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ منور احمد۔گواہ شد نمبر1 چوہدری منور احمد وڑائچ۔گواہ شدنمبر2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر93529 میں فوزیہ محمود

زوجہ سلیم احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور گرام مالیتی اندازاً -/1450 یورو(2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے(ابھی نکاح ہوا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فوزیہ محمود۔گواہ شد نمبر1 مبشر احمد۔گواہ شدنمبر2 بشارت محمود

مسل نمبر93530 میں محمد انور خان

ولد محمد طفیل خان(مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ محمد انور خان۔گواہ شدنمبر1 مبارک احمد خان۔گواہ شدنمبر2 مبشر احمد

مسل نمبر93531 میں فرخندہ خان

زوجہ محمد انور خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 13 تولے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فرخندہ خان۔گواہ شدنمبر1 محمد انور خان خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر2 مبارک احمد خان

مسل نمبر93532 میں ماہ زاد سعید

بنت شہباز سعید ساجد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ ماہ زاد سعید۔گواہ شدنمبر1 طارق محمود۔گواہ شدنمبر2 فرید احمد خاں

مسل نمبر93533 میں راشدہ منیر

بنت الحاج صوفی عزیز احمد سندھو سیالکوٹی قوم راجپوت سندھو پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 17 تولے مالیتی اندازاً -/323000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔راشدہ منیر۔گواہ شد نمبر1 ابرار مبشر احمد۔گواہ شدنمبر2 مبارک احمد طاہر

مسل نمبر93534 میں خرم مقصود احمد

ولد چوہدری مقصود احمد قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔خرم مقصود احمد۔گواہ شد نمبر1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045۔گواہ شدنمبر2 عثمان احمد وصیت نمبر 36222

مسل نمبر93535 میں عشمہ خرم

زوجہ خرم مقصود قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 184 گرام مالیتی -/1924 پاؤنڈ (2) حق مہر -/4000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔عشمہ خرم ۔گواہ شد نمبر1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045۔گواہ شدنمبر2 خرم مقصود خاوند موصیہ

مسل نمبر93536 میں عدیل شہزاد

ولد بشارت احمد مرزا قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عدیل شہزاد۔گواہ شد نمبر1 سہیل احمد چوہدری۔گواہ شد نمبر2 احسان چوہدری

مسل نمبر93537 میں سعدیہ شہزاد

زوجہ عدیل شہزاد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/6136 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 عدیل شہزاد خاوند موصیہ

مسل نمبر 93538 میں چوہدری ناصر احمد سراء

ولد چوہدری سردار محمد قوم سراء پیشہ...... عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/3000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد سراء۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مظہر احمد چیمہ

مسل نمبر 93539 میں صفیہ بیگم

زوجہ چوہدری ناصر احمد سراء قوم ککڑ پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً -/2000 پاؤنڈ (2) حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مظہر احمد چیمہ

مسل نمبر 93540 میں منزہ متین بھٹی

بنت فہیم احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ نرسنگ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80-211 پاؤنڈ ماہوار بصورت Benifit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ متین بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 احمد نعیم زکریا بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد بھٹی والد موصیہ

مسل نمبر 93541 میں سید رضوان سفیر احمد

ولد سید طاہر احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید رضوان سفیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید توقیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 پیر اعجاز الدین احمد

مسل نمبر 93542 میں حمیرا خالد

زوجہ خالد محمود اکرم قوم بسراء پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 24 تولے مالیتی -/547200 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرا خالد۔ گواہ شد نمبر 1 میجر محمود احمد وصیت نمبر 22853۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ملک وصیت نمبر 54430

مسل نمبر 93543 میں ماہم صفدر

بنت صفدر ایم شیخ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماہم صفدر۔ گواہ شد نمبر 1 حمید کرامت۔ گواہ شد نمبر 2 صفدر ایم شیخ

مسل نمبر 93544 میں رابعہ نرگس خان

زوجہ عامر رشید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/2500 پاؤنڈ (2) حق مہر -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ نرگس خان۔ گواہ شد نمبر 1 دین محمد وصیت نمبر 22495 گواہ شد نمبر 2 عامر رشید

مسل نمبر 93545 میں امتہ المصور احمد

زوجہ فضل احمد طاہر قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/640 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/530 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد طاہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 صادق نسیم چوہدری

مسل نمبر 93546 میں مسعودہ بیگم

بیوہ احسان احمد قوم جٹ پیشہ...... عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/2500 پاؤنڈ (2) حق مہر -/2000 روپے (3) ترکہ میں ملی رقم -/3700 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسعودہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 قمر مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 ایم عمر

مسل نمبر 93547 میں منصورہ کمال

زوجہ راشد کمال قوم پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 250 گرام مالیتی -/3000 پاؤنڈ (3) نقد رقم -/9000 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ کمال۔ گواہ شد نمبر 1 فیض احمد۔ گواہ شد نمبر 2 راشد کمال خاوند موصیہ

مسل نمبر 93548 میں عبدالقدوس

ولد عبدالصمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/230000 پاؤنڈ جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقدوس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صباح الدین۔ گواہ شد نمبر 2 فیض احمد زاہد

مسل نمبر 93549 میں عرفان احمد افتخار

ولد افتخار احمد قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان افتخار۔ گواہ شد نمبر 1 فیض احمد زاہد۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد

مسل نمبر 93550 میں

Basheeruddin Boodhun

ولد Nizamuddin Boodhun قوم...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ مالیتی -/112000 پاؤنڈ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 پاؤنڈ سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Basheeruddin Boodhun۔ گواہ شد نمبر 1 Sajid Arain۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد حسنی

مسل نمبر 93551 میں جمیلہ اختر بٹ

زوجہ اللہ دتہ بٹ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/2400 روپے (2) طلائی زیور بوزن 10 تولے مالیتی -/C$3370 (3) مشترکہ رہائشی مکان مالیتی -/C$325000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ اختر بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 منیب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عابد محمود

مسل نمبر 93552 میں عفت آصف

زوجہ آصف عبدالقادر قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفت آصف گواہ شدنمبر 1 آصف عبدالقادر۔ گواہ شدنمبر 2 منیب احمد

مسل نمبر 93553 میں

Farhat Samee Malik

زوجہ Abdul Hakeem Naeem Malik قوم...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 807.1 گرام مالیتی -/C$21765 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/85000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Farhat Samee۔ گواہ شدنمبر 1 Kamran Tahir۔ گواہ شدنمبر 2 A.Naseem Ahmad

مسل نمبر 93554 میں محسن محمد

ولد انور محمد قوم...... پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محسن محمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 عدنان اجمل

مسل نمبر 93555 میں نگہت جمال احمد

زوجہ محمد طارق وسیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 46 تولے مالیتی -/C$12650 (2) حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت جمال احمد۔ گواہ شدنمبر 1 ظفر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 تنویر الاسلام

مسل نمبر 93556 میں خالد محمود عبیداللہ

ولد منیر الدین عبیداللہ قوم راجپوت پیشہ ریٹیل مینیجر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-05-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود عبیداللہ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب۔ گواہ شدنمبر 2 کریم اللہ وصیت نمبر 24855

مسل نمبر 93557 میں شیراز احمد

ولد بشیر احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیراز احمد۔ گواہ شدنمبر 1 سعید فاروق۔ گواہ شدنمبر 2 کلیم احمد سلہری

مسل نمبر 93558 میں عنبرین شمس آغا

زوجہ عطاء القدوس صدیقی قوم...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 336.1 گرام مالیتی -/C$8853 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/C$10000 اس وقت مجھے مبلغ -/C$500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عنبرین شمس آغا۔ گواہ شدنمبر 1 عطاء القدوس صدیقی۔ گواہ شدنمبر 2 کلیم چوہدری

مسل نمبر 93559 میں مصطفیٰ کمال

ولد محبوب خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1991ء ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع پاکستان مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصطفیٰ کمال۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد۔ گواہ شدنمبر 2 آفتاب احمد

مسل نمبر 93560 میں وحید احمد

ولد شیخ سعید احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد۔ گواہ شدنمبر 1 فرید چیمہ۔ گواہ شدنمبر 2 مظہر احمد

مسل نمبر 93561 میں فاضل احمد فیض

ولد عطاء اللہ قوم بھٹی پیشہ...... عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1399 ماہوار بصورت Benifit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاضل احمد فیض۔ گواہ شدنمبر 1 ظفر الحق بھٹی۔ گواہ شدنمبر 2 عبدالسلام

مسل نمبر 93562 میں مدثر چوہدری

ولد خلیل احمد چوہدری قوم کاہلوں پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/C$250000 کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/C$130000 ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$3200 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر چوہدری۔ گواہ شدنمبر 1 سید محمد احسن۔ گواہ شدنمبر 2 زبیدالرحمٰن

مسل نمبر 93563 میں بشارت احمد

ولد حافظ خدابخش قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/KD150 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عامر محمود رانا۔ گواہ شدنمبر 2 سید مظفر احمد

مسل نمبر 93564 میں منیر احمد

ولد رحمت اللہ قوم کمبوہ پیشہ...... عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/KD1000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/KD350 ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد۔ گواہ شدنمبر 1 عامر محمود رانا۔ گواہ شدنمبر 2 سید مظفر احمد

مسل نمبر 93565 میں Muslikh Ahmad

ولد Saria قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP75000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muslikh Ahmad۔ گواہ شدنمبر 1 A.Kastidja گواہ شدنمبر 2 Dodi Karyadi

مسل نمبر 93566 میں Farouq Ahmad

ولد Mahsyur قوم...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 5-262 مربع میٹر مالیتی -/RP14000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Farouq Ahmad۔ گواہ شدنمبر 1 Yud Permadi گواہ شدنمبر 2 AKn Woukiat

مسل نمبر 93567 میں

Ahmad Nur Qomar

ولد Sarip Sodik قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP750000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Nur Qomar گواہ شدنمبر 1 A.Kastidja۔ گواہ شدنمبر 2 Dodi Karyadi

مسل نمبر 93568 میں Latif Ahmadi

ولد Abdul Wahab قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Latif Ahmadi۔گواہ شد نمبر1 A.Kastidja۔گواہ شد نمبر2 Dodi Karyadi

مسل نمبر 93569 میں Abdul Karim

ولد Ahmad Suwarna قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Abdul Karim۔گواہ شد نمبر1 Dian Kamiludin Achmad۔گواہ شد نمبر2 Dian Khoeruddin

مسل نمبر 93570 میں Syukur

ولد Sukirno قوم ...... پیشہ فارمر عمر 38 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین برقبہ 8000 مربع میٹر مالیتی -/RP40000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Syukur۔گواہ شد نمبر1 Suroso۔گواہ شد نمبر2 Kasbi

مسل نمبر 93571 میں Guntur Purnama

ولد M.Nasir قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Guntur Purnama۔گواہ شد نمبر1 Abdul Raup گواہ شد نمبر2 Nur Asikin

مسل نمبر 93572 میں نعیمہ متین بھٹی

زوجہ فہیم احمد بھٹی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/1200 پاؤنڈ (2) طلائی کڑا بوزن 5 تولے مالیتی -/600 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ متین بھٹی۔ گواہ شد نمبر1 احمد نعیم زکریا بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 فہیم احمد بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 93573 میں احمد نبیل طلحہ بھٹی

ولد فہیم احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد نبیل طلحہ بھٹی۔ گواہ شد نمبر1 احمد نعیم زکریا بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 فہیم احمد بھٹی

مسل نمبر 93574 میں احمد صبور بھٹی

ولد فہیم احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد صبور بھٹی۔ گواہ شد نمبر1 احمد نبیل بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 فہیم احمد بھٹی والد موصی

مسل نمبر 93575 میں فیاض احمد

ولد محمد طفیل قوم ...... پیشہ بلڈرز عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U . K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 3 عدد بلڈنگ مالیتی -/830000 پاؤنڈ (2) 1 عدد مشترکہ بلڈنگ میں 1/2 حصہ مالیتی -/250000 پاؤنڈ (3) رہائشی مکان مالیتی -/400000 پاؤنڈ۔ نوٹ:۔ بینک قرض -/520000 پاؤنڈ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت بلڈرز مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1250 پاؤنڈ ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیاض احمد۔ گواہ شد نمبر1 دین محمد۔ گواہ شد نمبر2 عبدالحمید احمد

مسل نمبر 93576 میں فراز سیٹھی

ولد عطاء الحق قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراز سیٹھی۔ گواہ شد نمبر1 شیراز سیٹھی۔ گواہ شد نمبر2 S.N Ahmed

مسل نمبر 93577 میں جبین سیٹھی

بنت بشیر مرزا قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/500 پاؤنڈ (2) مکان مالیتی -/110000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جبین سیٹھی۔ گواہ شد نمبر1 شیراز سیٹھی۔ گواہ شد نمبر2 S.N Ahmad

مسل نمبر 93578 میں سید محمد صالح ناصر

ولد سید محمد الیاس ناصر قوم سید پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/450000 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید محمد صالح ناصر۔ گواہ شد نمبر1 سید محمد طاہر ناصر۔ گواہ شد نمبر2 سید محمد طلحہ ناصر

مسل نمبر 93579 میں رابعہ شاہ

بنت ڈاکٹر ولی احمد شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً -/3000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ شاہ۔ گواہ شد نمبر1 ولی احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر2 راجہ مسعود احمد

مسل نمبر 93580 میں عبدالسمیع قریشی

ولد عبدالغنی قریشی (مرحوم) قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع اسلام آباد مالیتی -/5000000 روپے (2) نقد رقم -/3000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں اور مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسمیع قریشی۔ گواہ شد نمبر1 ناصر ایم کے شاہد۔ گواہ شد نمبر2 عبدالودود خان

مسل نمبر 93581 میں مسرت شاہدہ قریشی

زوجہ عبدالسمیع قریشی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی 2-544 گرام مالیتی -/5500 پاؤنڈ (2) نقد رقم -/5000 پاؤنڈ (3) حق مہر اداشدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت شاہدہ قریشی۔ گواہ شد نمبر1 ناصر ایم کے شاہد۔ گواہ شد نمبر2 عبدالودود خان

مسل نمبر 93582 میں عبدالاعلیٰ قریشی

ولد عبدالسمیع قریشی قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (2) مکان مالیتی -/180000 پاؤنڈ (2) نقد رقم -/3000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2950 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالاعلیٰ قریشی گواہ شد نمبر1 ناصر ایم کے شاہد۔ گواہ شد نمبر2 عبدالودود خان

مسل نمبر 93583 میں Farzeen Qureshi

زوجہ عبدالاعلیٰ قریشی قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت 2002ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور 830 گرام مالیتی -/10000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Farzeen Qureshi۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر ایم کے شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالودود خان

مسل نمبر 93584 میں رفیع احمد خان

ولد ناصر احمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان رہائشی مکان مالیتی -/220000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1050 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر ایم کے شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالودود خان

مسل نمبر 93585 میں فرحت ناہید خان

زوجہ رفیع احمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 602 گرام مالیتی -/5000 پاؤنڈ (2) حق مہر -/6000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1180 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت ناہید خان۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر ایم کے شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالودود خان

مسل نمبر 93586 میں نعمان احمد خان

ولد ناصر احمد خان قوم خان پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ مالیتی -/285000 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/1750 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر ایم کے شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالودود خان

مسل نمبر 93587 میں ماجدہ سعدیہ خان

زوجہ نعمان احمد خان قوم خان پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/6000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور 421 گرام مالیتی -/5200 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1390 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماجدہ سعدیہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر ایم کے شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالودود خان

مسل نمبر 93588 میں امتیاز احمد

ولد محمد اصغر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/677 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ظفر

مسل نمبر 93589 میں مرزا افتخار احمد

ولد مرزا محمد رفیق قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/120000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خالد احمد

مسل نمبر 93590 میں یاسمین احمد

زوجہ افتخار احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/2000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً -/3000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خالد احمد

مسل نمبر 93591 میں یحییٰ صادق مفتی

ولد مجتبیٰ صادق مفتی قوم...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/172000 پاؤنڈ جس پر بینک قرض -/120000 پاؤنڈ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے سالانہ بصورت گراس انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یحییٰ صادق مفتی۔ گواہ شد نمبر 1 عاصم ممتاز ملک۔ گواہ شد نمبر 2 صادق نعیم

مسل نمبر 93592 میں یوسف الدین

ولد وسیم الدین قوم...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/80000 پاؤنڈ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یوسف الدین گواہ شد نمبر 1 وسیم الدین۔ گواہ شد نمبر 2 رحیم الدین

مسل نمبر 93593 میں افزاء جاوید ملک

زوجہ ملک ایوب قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 50-32 روپے (2) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/2400 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/430 پاؤنڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ افزاء جاوید ملک۔ گواہ شد نمبر 1 اسامہ ملک۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید ایوب ملک

مسل نمبر 93594 میں قرۃ العین لک

بنت حیات محمد لک قوم لک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/200 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین لک۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد گواہ شد نمبر 2 حیات محمد لک

مسل نمبر 93595 میں امتہ المومن کھوکھر

زوجہ خالد محمود کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 87 گرام مالیتی -/6800 ڈالر (2) حق مہر اداشدہ -/C$2000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المومن کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد

مسل نمبر 93596 میں بشریٰ مظفر

زوجہ شیخ مظفر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 08-191 گرام مالیتی -/4626 ڈالر (2) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 فواد احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد

مسل نمبر 93597 میں اعظم اکرم

ولد محمد اکرم قوم...... پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعظم اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 ذکاء اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد

مسل نمبر 93598 میں محمد بلال ثاقب

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد بلال ثاقب گواہ شد نمبر 1 نجیب احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 سید حسان جنود

مسل نمبر 93599 میں بشریٰ اقبال

زوجہ محمد اقبال قوم وینسپشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوزی لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مشترکہ جائیداد کا 1/2 حصہ -/420000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 ڈالر ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ اقبال گواہ شد نمبر1 T.Hanif۔ گواہ شد نمبر2 Salman.S

مسل نمبر 93600 میں طیبہ ودود

زوجہ رانا عبدالودود قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/100000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/KD20 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ ودود۔ گواہ شد نمبر1 رانا عبدالودود گواہ شد نمبر2 معروف چوہدری

مسل نمبر 93601 میں زوبیہ تبسم

بنت عبدالباسط قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زوبیہ باسط۔ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر2 عبدالباسط

مسل نمبر 93602 میں صالح احمد

ولد محمود احمد شمس قوم راجہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صالح احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد شمس۔ گواہ شد نمبر2 نصیر احمد

مسل نمبر 93603 میں طلحہ نصر

ولد محمد نصر اللہ خان قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلحہ نصر۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد علوی وصیت نمبر 33633۔ گواہ شد نمبر2 افضل جاوید

مسل نمبر 93604 میں سمیر صبغت اللہ

ولد مصدق احمد ناصر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیر صبغت اللہ۔ گواہ شد نمبر1 نوید وہاب گواہ شد نمبر2 افضل جاوید

مسل نمبر 93605 میں شعیب حسن

ولد محمد اسحاق قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب حسن۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد علوی وصیت نمبر 33633۔ گواہ شد نمبر2 محمد جاوید

مسل نمبر 93606 میں وحید الرحمٰن

ولد خلیل الرحمٰن قوم گل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد علوی گواہ شد نمبر2 محمد جاوید

مسل نمبر 93607 میں ذیشان ناصر

ولد ناصر احمد آصف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان ناصر۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد علوی وصیت نمبر 33633۔ گواہ شد نمبر2 محمد جاوید

مسل نمبر 93608 میں شیر زمان

ولد چوہدری منور احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیر زمان۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد علوی وصیت نمبر 33633۔ گواہ شد نمبر2 افضل جاوید

مسل نمبر 93609 میں نعمان احمد

ولد لئیق احمد (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد۔ گواہ شد نمبر1 حبیب احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر2 محمد افضل کھوکھر

مسل نمبر 93610 میں چوہدری محمود احمد ناصر کاہلوں

ولد چوہدری محمد احمد شاد کاہلوں (مرحوم) قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمود احمد ناصر کاہلوں گواہ شد نمبر1 حبیب احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر2 محمد افضل کھوکھر

مسل نمبر 93611 میں کامران علی

ولد ذوالفقار علی قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران علی۔ گواہ شد نمبر1 حبیب احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر2 ذوالفقار علی وصیت نمبر 71265

مسل نمبر 93612 میں خرم بشیر

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم بشیر۔ گواہ شد نمبر1 عطاء اللئیق وصیت نمبر 57148۔ گواہ شد نمبر2 عطاء المنان طاہر وصیت نمبر 30422

مسل نمبر 93613 میں عمران احمد نھوکہ

ولد ملک منظور احمد نھوکہ (مرحوم) قوم نھوکہ پیشہ تعلیم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد نھوکہ۔ گواہ شد نمبر1 عطاء اللئیق وصیت نمبر 57148۔ گواہ شد نمبر2 حافظ حامد علی وصیت نمبر 63594

مسل نمبر 93614 میں میر مصلح الدین

ولد میر ظہور الدین قوم میر کشمیری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میر مصلح الدین۔ گواہ شد نمبر1 عطاء اللئیق وصیت نمبر 57148 گواہ شد نمبر2 عطاء المنان طاہر وصیت نمبر 30422

مسل نمبر 93615 میں حافظ آفتاب احمد

ولد محمد فاروق قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ آفتاب احمد۔ گواہ شد نمبر1 عطاء اللئیق وصیت نمبر 57148 گواہ شد نمبر2 حافظ حامد علی وصیت نمبر 63594

☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان داخلہ

comsats انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی ساہیوال کیمپس نے درج ذیل فیلڈز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

(i) ایم بی اے (ii) بی ایس (بی اے) (iii) بی ایس (سی ایس) (iv) بی ایس (ٹی این) (v) بی ایس مکینیکل انجینئرنگ (vi) بی ایس انفارمیٹکس (vii) بی ایس بائیوسائنسز

NTS رجسٹریشن 6 جنوری 2009ء تک ہوگی جبکہ NTS ٹیسٹ 11 جنوری 2009ء کو ہوگا۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 16 جنوری 2009ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 040-9200100 اور ویب سائٹ www.ciitsahiwal.edu.pk پر رابطہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

ولادت

مکرم احسان الٰہی عابد صاحب کارکن شعبہ کمپیوٹر تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بیٹے مکرم رضوان الٰہی صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال اور بہو مکرمہ آنسہ رضوان صاحبہ کو مورخہ 27 دسمبر 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولودہ کا نام کاشفہ رضوان عطا فرمایا ہے۔ بچی خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم رحمت علی صاحب رتیاں نزد سانگلہ ہل کی پہلی نواسی ہے اور مکرم مہر نور ماہی صاحب مرحوم کوٹ رحمت خان کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت وسلامتی والی زندگی سے نوازتے ہوئے نیک، صالحہ اور دین کی خادمہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم آصف محمود صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 9 ستمبر 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بیٹے کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فیضان محمود عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچہ کو نیک اور خادم دین بنائے اور لمبی صحت و تندرستی والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ شازیہ کنول صاحبہ اہلیہ مکرم عزیز احمد شاد صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ کو 21 نومبر 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام گلالئی احمد تجویز ہوا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو محض اپنے فضل سے طویل صحت والی عمر عطا فرمائے خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

تقریب نکاح وشادی

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مرزا وسیم احمد صاحب ابن مکرم پروفیسر مبشر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ لاہور کے نکاح کا اعلان محترم چوہدری حمید نصر اللہ خاں صاحب امیر ضلع لاہور نے ہمراہ محترمہ عمیرہ احمد صاحبہ بنت مکرم ملک نور الدین رفیق صاحب سیکرٹری تعلیم حلقہ فیصل ٹاؤن لاہور کے ساتھ مورخہ 12 دسمبر 2008ء کو دارالذکر لاہور میں 2 لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ اگلے روز رخصتی کی تقریب عمل میں آئی تلاوت ونظم کے بعد مکرم انور واہلہ صاحب صدر حلقہ فیصل ٹاؤن لاہور نے دعا کروائی۔ 14 دسمبر 2008ء کو لاہور کے ایک شادی گھر میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا اس موقعہ پر مکرم چوہدری اعجاز نصر اللہ خان صاحب نائب امیر لاہور نے دعا کروائی۔ دلہا مکرم مرزا ناصر علی صاحب مرحوم سابق امیر جماعت فیروز پور کی نسل سے اور مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب مرحوم انجینئر راولپنڈی کے نواسہ ہے جبکہ دلہن مکرم سراج دین صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ سمبڑیال کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کیلئے بابرکت کرے اور بیشمار خوشیوں سے نوازے۔

درخواست دعا

مکرم منیر احمد شاہین صاحب مربی ضلع قصور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد سلیمان صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب قصور تقریباً ایک ماہ سے معدہ کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ علاج جاری ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ اور عمر دراز سے نوازے۔ آمین

حضرت میاں محمد خان صاحب

کپورتھلوی رفیق حضرت مسیح موعود

آپ کپورتھلہ کی پاکیزہ جماعت کے پاک ممبر تھے۔ حضرت مسیح موعود کے فدائی، عاشق اور نہایت مخلص رفیق تھے۔ حضور کے دعویٰ بیعت سے قبل ہی حضور کی صداقت میں ایک یقین رکھتے تھے۔ 1888ء میں بشیر اول کی وفات پر مخالفین نے شور مچایا لیکن آپ ذرہ بھی متزلزل نہیں ہوئے حضرت مصلح موعود نے ایک موقع پر فرمایا:۔

”میاں محمد خان صاحب بھی بہت پرانے مخلصین میں سے تھے……خلیفہ اول فرمایا کرتے تھے کہ ایک ہی شخص ہے جس نے مجھے شکست دی ہے اور وہ میاں محمد خان صاحب ہیں۔ بشیر اول کے فوت ہونے پر لوگوں نے حضرت صاحب کو بہت سے خطوط لکھے۔ مولوی صاحب نے لکھا کہ اگر اس وقت میرا اپنا بیٹا مرجاتا تو میں کچھ پرواہ نہ کرتا مگر بشیر اول فوت نہ ہوتا اور لوگ اس ابتلاء سے بچ رہتے اور ساتھ ہی لکھا کہ اگر اس قسم کا کوئی اور خط بھی آیا ہو تو اس سے آگاہ فرماویں اس پر حضرت صاحب نے مولوی صاحب کو دو خط بھیجے جن میں سے ایک میاں محمد خان صاحب کا تھا انہوں نے لکھا تھا کہ اگر میرا ہزار بیٹا ہوتا اور وہ میرے سامنے قتل کردیا جاتا تو مجھے اس کا افسوس نہ ہوتا ہاں بشیر کی وفات سے لوگوں کو ابتلاء نہ آتا۔ مولوی صاحب فرمایا کرتے تھے کہ میں یہ خط پڑھ کر سخت ہی شرمندہ ہوا۔“

(الفضل 30/اگست 1920ء ص2)

جب حضور نے دعویٰ ماموریت فرمایا تو آپ بھی کپورتھلہ کے دیگر احباب کے ساتھ لدھیانہ حاضر ہوئے اور بیعت سے مشرف ہوئے۔ آپ کا اخلاص، اطاعت اور سیرت، جماعت کے لئے ایک قابل تقلید نمونہ ہے۔ حضرت اقدس نے ازالہ اوہام میں آپ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

”حبی فی اللہ میاں محمد خان صاحب ریاست کپورتھلہ میں نوکر ہیں۔ نہایت درجہ کے غریب طبع، صاف باطن، دقیق فہم، حق پسند ہیں اور جس قدر انہیں میری نسبت عقیدت وارادت ومحبت ونیک ظن ہے میں اس کا اندازہ نہیں کرسکتا۔ مجھے ان کی نسبت یہ تردد نہیں کہ ان کے اس درجۂ ارادت میں کبھی کچھ ظن پیدا ہو بلکہ یہ اندیشہ ہے کہ حد سے زیادہ نہ بڑھ جائے۔ وہ سچے وفادار اور جاں نثار اور مستقیم الاحوال ہیں۔ خدا ان کے ساتھ ہو ان کا نوجوان بھائی سردار علی خاں بھی میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہے یہ لڑکا بھی اپنے بھائی کی طرح بہت سعید ورشید ہے خدا تعالیٰ ان کا محافظ ہو۔“

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 ص532)

حضرت اقدس کے ساتھ تعلق میں فدایانہ رنگ رکھتے تھے اس لئے قادیان کی روزانہ خبر چاہتے تھے ایک بار حضرت منشی اروڑے خان صاحب سے کہنے لگے منشی جی! یا تو اب ہم کفن پہن لیتے ہیں اور قادیان میں چل بیٹھتے ہیں یا کچھ ڈاک کا انتظام کرو۔ قادیان کی ڈاک نہیں آتی تو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اس پر باہم مشورہ کیا گیا ایک دوست نے کہا اونٹ خریدو جو صبح جاوے اور شام کو واپس آئے۔ اس پر اونٹ منگوائے گئے اور ان کی دوڑیں بھی دیکھی گئیں مگر برسات کی دقت کی وجہ سے یہ فیصلہ ہوا کہ یہ انتظام ٹھیک نہیں، پھر یہ تجویز ہوئی کہ کسی آدمی کو قادیان بھیج دیا جائے جو روزانہ خط لکھا کرے اس پر حضرت منشی فیاض علی صاحب یکے از 313 نے اپنے آپ کو پیش کیا چنانچہ وہ قادیان چلے گئے ان کے گھر والے حضرت محمد خان صاحب کے گھر پر آرہے جب تک وہ لوگ مہمان رہے آپ اپنے مکان کے اندر نہیں گئے دروازہ سے بات کر لیتے تھے۔ مگر یہ طریق بھی زیادہ دیر نہ چل سکا اور حضرت منشی صاحب واپس آگئے۔ آپ نے فرمایا تکلیف بھی بڑھ گئی مگر میرا مقصد بھی پورا نہ ہوا۔“

(الحکم 14 دسمبر 1934ء ص9)

آپ کی اولاد بھی اخلاص وفدائیت میں آپ ہی کے نقش قدم پر تھی۔ آپ کی یکم جنوری 1904ء کو وفات ہوئی۔ مارچ 1956ء میں حضرت مصلح موعود نے اپنے صاحبزادے محترم مرزا اظہر احمد صاحب کا نکاح حضرت میاں محمد خان صاحب کے بیٹے کی نواسی کے ساتھ پڑھا جس میں فرمایا:۔

”……خان محمد خان صاحب حضرت مسیح موعود کے پرانے (رفیق) تھے اور آپ سلسلہ سے اتنی محبت رکھتے تھے کہ جب وہ یکم جنوری 1904ء کو فوت ہوئے تو دوسرے دن حضرت مسیح موعود (بیت) میں صبح کی نماز کے لئے تشریف لائے اور فرمایا آج مجھے الہام ہوا ہے کہ ”اہل……میں سے کسی شخص کی وفات ہوئی ہے۔“

حاضرین مجلس نے کہا کہ حضور کے اہل خانہ تو خدا تعالیٰ کے فضل سے خیریت سے ہیں پھر یہ الہام کس شخص کے متعلق ہے آپ نے فرمایا خان محمد خان صاحب کپورتھلوی کل فوت ہوگئے ہیں اور یہ الہام مجھے انہی کے متعلق ہوا ہے گویا خدا تعالیٰ نے الہام میں انہیں اہل……میں سے قرار دیا ہے۔ پھر ان کے متعلق یہ الہام بھی ہوا کہ

”اولاد کے ساتھ نرم سلوک کیا جائے گا۔“

بہرحال ان کی وفات پر اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود سے تعزیت کرنا اور یہ کہنا کہ اہل……میں سے کسی شخص کی وفات ہوئی ہے بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ روحانی رنگ میں اہل……میں ہی شامل تھے۔……

بہرحال میں یہ بتانا چاہتا تھا کہ کس طرح ایک زمانہ میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی زبان سے ایک پیشگوئی فرمائی اور پھر اسے پورا کیا۔ 1904ء میں ایک شخص کے متعلق اس نے الہاماً فرمایا کہ وہ اہل……میں سے ہے۔……اور اس طرح صرف روحانی طور پر ہی نہیں بلکہ جسمانی طور پر بھی وہ حضرت مسیح موعود کے اہل……میں شامل ہوجائیں گے۔“

(خطبات محمود جلد سوم ص682,678)

☆……☆……☆

مکرم نثار محمد خان صاحب

امرود کے طبی فوائد، مقوی قلب پھل

امرود کو انگریزی زبان میں Guava کہتے ہیں۔ یوں تو اللہ تعالیٰ نے دیگر پھلوں میں بھی بہت عمدہ طبی خواص رکھے ہیں۔ لیکن امرود جو کہ نسبتاً کم قیمت ہے اپنے چند اعلیٰ خواص کی وجہ سے خصوصی توجہ کا مستحق ہے۔ میرا گزشتہ تیس سال کا تجربہ ہے۔ کہ صاف ستھرے تازہ اور پکے ہوئے عمدہ امرود میں اللہ تعالیٰ نے ایک خاص طبی فائدہ جو رکھا ہے۔ وہ اس کا مقوی قلب ہونا ہے۔

پہلے پہلے مجھے اس کا تجربہ 1979ء میں ہوا۔ خاکسار ملازمت پر نائیجیریا میں ہوتا تھا اور ہر چار ہفتے کے بعد مجھے نائیجیریا سے ربوہ تک آنے جانے کی بذریعہ ہوائی جہاز سہولت حاصل تھی۔ خاکسار کو کئی مرتبہ قاہرہ سے گزرنے اور بعض اوقات وہاں ٹھہرنے کا بھی اتفاق ہوا۔ وہاں امرود کا جوس بند ٹین کے ڈبوں میں ملتا تھا۔ جو عام طور پر ہوٹل والے ناشتے میں دیتے تھے۔ خاکسار نے چند دفعہ محض اس کی خوش مزگی کی وجہ سے پیا۔ لیکن طبیعت میں اس کے پینے کے بعد بے حد فرحت اور انوکھی قسم کی طاقت آنے کا احساس ہوا۔

یوں تو امرود کا جوس کئی شکلوں میں مختلف ممالک میں پایا جاتا ہے۔ مگر قاہرہ کا جوس ان سے بہت مختلف ہوتا تھا۔ خوش مزہ اور گاڑھے سفید رنگ کا یہ جوس اپنے ذائقے اور خوش مزگی سے بتا دیتا تھا کہ تازہ اور ثابت پھل سے بغیر ملاوٹ کے بنایا گیا ہے۔ چنانچہ اس کے بعد میں نے ربوہ میں تازہ اور پکا ہوا امرود شوق سے کھانا شروع کیا۔

1991ء میں خاکسار کا لندن میں دل کا بڑا آپریشن ہوا اور اس وقت میری تین شریانوں کو بائی پاس کر دیا گیا۔ دل کو اس آپریشن کے بعد بہت فائدہ ہوا اور کام کرنے کی بہت طاقت آ گئی۔ لیکن میرا امرود کے جوس کا جو تجربہ ہوا تھا۔ اس کو میں نے بار بار مختلف اوقات میں آزمایا۔ جب کبھی طبیعت نڈھال یا کمزور ہوتی تھی اور کام کی زیادتی کا برا اثر ہونے لگتا تھا۔ خاکسار خود امرود کھا لیتا تھا۔ یا اس کا جوس بھی استعمال کرتا تھا۔

دل بڑھاپے میں عام طور پر کمزور ہونے لگتا ہے۔ یونانی طب میں خمیرہ ابریشم (حکیم ارشد والا) جو کہ ہمدرد دواخانہ بناتا ہے وہ اس کمزوری کی حالت میں کافی مفید ثابت ہوا ہے۔ اسی طرح ہومیوپیتھی کی دوائی کاربوویج 200 کی طاقت میں چار پانچ قطرے پینے سے بھی دل کی کمزوری فوراً رفع ہو جاتی ہے۔ مگر ان سب سے بڑھ کر جو سریع الاثر اور دیر اثر چیز میرے تجربے میں آئی ہے وہ امرود کا خالص اور گاڑھا جوس ہے۔ اس کا ایک گلاس پی لینے سے دو چار گھنٹوں میں دل کو عجیب طاقت نصیب ہوتی ہے اور اگر دو گلاس (ایک صبح ایک شام) پی لیا جائے۔ تو دل کی طاقت بحال ہو جاتی ہے اور طبیعت میں عجیب فرحت پیدا ہوتی ہے۔ دل کی کمزوری رفع ہو جاتی ہے خاکسار سردیوں میں قدرت کی اس انمول نعمت سے خوب فائدہ اٹھاتا ہے۔ یاد رہے کہ ہمیں ہر معاملے میں میانہ روی کا حکم ہے۔ لہٰذا غیر ضروری طور پر بار بار نہیں پینا چاہئے۔

خاکسا نے اس فروٹ کے طبی خواص پر محض اپنی دلچسپی کی خاطر جو دقیق مطالعہ کیا ہے۔ اس سے معلوم ہوا ہے کہ امرود میں وٹامن سی کی ایک بہت بڑی مقدار موجود ہوتی ہے جو بہت جلدی خون میں شامل ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ یعنی چار مالٹے میں جتنی مقدار وٹامن سی کی ہوتی ہے وہ ایک اکیلے امرود میں موجود ہوتی ہے۔ وٹامن سی کے علاوہ امرود میں مندرجہ ذیل دیگر اجزاء اور معدنیات وغیرہ بھی ہوتی ہیں۔ جو کہ انسانی جسم کی صحت میں بہت اہمیت کی حامل ہیں۔

وٹامن A۔ اومیگا 3 اور 6۔ پوٹاشیم، میگنیشیم، غذائی فائیبرز (dietary Fibers) اور معدنیات، کیروٹینائڈز (Carotenoids) اور (Polyphenyls) فاسفورس فولاد۔ کیلشیم۔ پکٹین (Pectine)۔

امرود کا جوس بنانے کے لئے عمدہ قسم کے سفید رنگ کے پکے ہوئے دو بڑے بڑے امردوں کا انتخاب کریں اور کاٹ کر ان کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا لیں پھر اپنے مکسر میں دو گلاس پانی ڈال دیں۔ چینی حسب ذائقہ ڈالیں اور خوب تین منٹ تک مشین چلا کر مکس کریں۔ یہ ایک گاڑھا سفید رنگ کا جوس تیار ہے۔ اس کو چھلنی میں چھان لیں دو گلاس جوس تیار ہے۔

امرود کے جوس یا پھل وغیرہ کھانے کے بعد دو تین گھنٹے تک دودھ نہیں پینا چاہئے۔ نیز گلے ہوئے یا کچے امردوں کا جوس نہ بنائیں۔ صرف عمدہ پکے پھل کو استعمال کریں۔ جوس ایک گلاس صبح شام پینے سے دل کو انشاء اللہ دیرپا طاقت نصیب ہوگی۔

خبریں

فوجیں واپس، مذاکرات کی بحالی،

پاکستان کی بھارت کو امن تجویز

پاکستان نے کشیدگی کے خاتمے کے لئے بھارت کو تجاویز پیش کی ہیں کہ اگر بھارت اپنی فوجیں امن پوزیشن پر واپس بلانے اور فارورڈ ائیر بیسز کو غیر فعال کر لے تو صورتحال میں بہتری آ سکتی ہے اور پاکستان اسے بہت بڑا مثبت اشارہ سمجھتے ہوئے اس کا خیر مقدم کرے گا۔ وزیر خارجہ محمود قریشی نے اپنے پالیسی بیان میں کہا کہ امریکہ، برطانیہ، چین، یورپی یونین، سعودی عرب اور ایران کی کوششوں سے پاک بھارت کشیدگی میں نمایاں کمی ہوئی ہے اور فوری جنگ کا خطرہ ٹل گیا۔

گیس کی لوڈ شیڈنگ کے خلاف مظاہرہ

اسلام آباد میں ائیر پورٹ روڈ پر خواتین اور دیگر افراد نے گیس کی لوڈ شیڈنگ کے خلاف مظاہرہ کیا۔ ٹی وی چینل جیو نیوز کے مطابق پولیس نے مظاہرین کو تشدد کا نشانہ بنایا اور لاٹھی چارج کیا جبکہ جیو نیوز کے نمائندوں کو میڈیا کوریج سے روکا گیا، ان کے کیمرے کو توڑا گیا اور ان سے دھمکی آمیز گفتگو کی گئی۔

سات نئی اقسام کے نایاب پرندے

دریافت سرکاری افسران کے مطابق اوڑیسہ کے بھیٹارکانیکا نیشنل پارک میں سال 2008ء تقریباً سات نئی اقسام کے نایاب پرندوں کو دیکھا گیا ہے۔ ان پرندوں میں ایوسیٹ، رینگڈ پلوور، چیسٹ نٹ کلپڈ بلیڈر اور نیٹل ہنی بزادڑ، گریٹ تھیک نی، گریٹ

ربوہ میں طلوع وغروب یکم جنوری	
طلوع فجر	5:39
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	5:17

تریاق مثانہ کثرت پیشاب کی مفید دوا
چھوٹی -/200 بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

ربوہ آئی کلینک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

سلطان آٹو سپیئر پارٹس + لقمان آٹو ورکشاپ
429D پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
042-8413804-0333-4232956
0333-4100733

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
گل احمد۔ الکرم لان؟ یہاں ہے

طاہر ہومیوپیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

FD-10

مفت طبی مشورہ
اگر آپ خدانخواستہ کسی بھی مرض میں مبتلا ہیں تو ہماری ویب سائٹ پر جا کر ہمیں لکھیں یا ای میل کریں یا مفصل علامات پر مشتمل خط (بمعہ جوابی لفافہ) ہمارے ایڈریس پر بھجوائیں اور مفت طبی مشورہ حاصل کریں۔
www.drmazhar.com
E-mail:drmazharca@yahoo.com
047-6211544-0334-6372686
ڈاک کا پتہ مظہر ہسپتال احمد نگر ربوہ پوسٹ کوڈ: 35460

EXPRESS کوریئر سروس ECL کی جانب سے بیرون ممالک سے آئے ہوئے مہمانوں کو خوش آمدید
خوشخبری واپسی پر اگر آپ کے پاس سامان زائد ہو جائے تو پریشان نہ ہوں۔
آپ کے لئے ایک خصوصی پیکیج
برطانیہ + جرمنی + امریکہ + کینیڈا اور دیگر ممالک کے لئے
خصوصی رعایت اعلیٰ سروس ہماری پہچان
گھر سے سامان پک Pick کرنے کی سہولت
Express Courier Link
بشارت مارکیٹ نزد ایوان محمود جوس کارنر ربوہ
فون دفتر ربوہ: 047-6214955
لاہور: 047-6005492
فیصل آباد دفتر 041-8559413-14,0321-6622575
شیخ زاہد محمود 0321-7915213

ڈوئچے شپراخ شولے انسٹیٹیوٹ آف جرمن لینگوئج
جرمن زبان سیکھئے
لاہور اور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کے لئے تشریف لائیں۔
Goethe & کراچی کا مکمل سلیبس پڑھایا جاتا ہے
عمران احمد ناصر۔ دارالرحمت وسطی ربوہ
0334-6361138, 0304-3213399